41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 19 ستمبر 2022

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز پیر 15 اگست 2022 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

فیصل آباد شہر میں لاء اینڈ آرڈر کیلئے فورسز، ماہانہ اخراجات اور گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4051: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنی فورسز کس کس نام سے امن وعامہ کی صورت حال کے کنٹرول کے لئے تعینات ہیں ان کے ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) اس شہر میں تعینات فورسز کے ماہانہ اخراجات کی تفصیل کتنی ہے۔

(ج) ان فورسز کے پاس کتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکل ہیں ان کے ماہانہ پٹرول اور مرمت کے اخراجات کی تفصیل بتائیں۔

(د) اس شہر میں ماہ جون 2019 سے 31 دسمبر 2019 تک جرائم کی تفصیل ماہانہ اور جرائم وائز بتائیں۔

(ہ) کیا اس شہر کی امن وعامہ کی صورت حال تسلی بخش ہے۔

(و) اس شہر میں تعینات فورسز کی کارکردگی سے حکومت مطمئن ہے اگر نہیں ہے تو اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 05 مارچ 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) فیصل آباد پولیس میں ذیل فورسز تعینات ہیں۔ عہدہ اور گریڈ ذیل ہیں۔

ایلٹ فورس۔

FC	HC	ASI	SI	IP
BS-7	BS-09	BS-11	BS-14	BS-16

479	82	30	19	02

ڈولفن فورس۔

FC	HC	ASI	SI	IP
BS-7	BS-09	BS-11	BS-14	BS-16
210	13	04	03	-

اینٹی رائیٹ فورس۔

IP SI ASI HC

FC	HC	ASI	SI	IP
BS-7	BS-09	BS-11	BS-14	BS-16
77	01	02	-	-

(ب)شہر میں تعینات فورسز کے ماہانہ اخراجات از جون 2019 تا دسمبر 2019 ذیل ہے۔

ماہ	اخراجات
جون	34,11,36,703روپے
جولائی	35,99,15,772روپے
اگست	44,14,86,759روپے
ستمبر	40,55,06,654روپے
اکتوبر	39,83,02,107روپے

نومبر	41,81,61,491روپے
دسمبر	41,81,61,491روپے
ٹوٹل	2,78,28,70,977روپے

(ج)ضلع فیصل آباد فورس کے پاس گاڑیاں وموٹر سائیکلز کی تفصیل ذیل ہے۔

گاڑیاں	موٹر سائیکل	ڈولفن بائیکس	ٹوٹل
313	341	105	759

ضلع فیصل آباد میں گاڑیاں، موٹر سائیکل وڈولفن بائیکس کی رپئیرنگ پر مالی سال 20-2019 میں رقم مبلغ -/39350000روپے خرچ ہوئے جبکہ POL پر رقم مبلغ -/216018200روپے خرچ ہوئے۔

(د)ضلع فیصل آباد میں ماہ جون 2019 سے 31 دسمبر 2019 تک جرائم کی تفصیل ماہانہ اور جرائم وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)جی ہاں ضلع فیصل آباد کی امن وامان کی صورت حال تسلی بخش ہے۔

(ہ)جی ہاں ضلع فیصل آباد میں تعینات فورسز کی کارکردگی سے حکومت مطمئن ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 ستمبر 2022)

فیصل آباد: سال 2018 تا 2019 میں موٹر سائیکل اور کار چوری کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*4122: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد میں سال 2018 تا 2019 میں کتنے موٹر سائیکل اور کاریں چوری کے مقدمہ جات کس کس تھانہ میں درج ہوئے؟

(ب) کتنے موٹر سائیکل اور کاریں بر آمد ہوئیں یہ کہاں کہاں کھڑی ہوئی ہیں کتنی موٹر سائیکل اور کاریں مالکان کو واپس کر دی گئی ہیں تھانہ سمن آباد فیصل آباد میں کتنے موٹر سائیکل کھڑے ہوئے ہیں اور کب سے کھڑے ہوئے ہیں۔

(ج) گاڑی اور موٹر سائیکل چوری کے کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں کتنے مفرور ہیں اور کتنے مقدمات کے ملزمان Trace نہیں ہوئے۔

(د) جن مقدمات کے ملزمان ابھی ٹریس نہیں ہوئے ان کی وجوہات کیا ہیں اس کے ذمہ داران کون کون ہیں اور ان کے خلاف کیا محکمانہ اور قانونی کارروائی ہوئی ہے یا کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 2018 اور 2019 میں موٹر سائیکل اور کار چوری کے کل 2900 مقدمات درج ہوئے۔

(ب) ضلع ہذا میں کل 2900 مقدمات میں سے 1875 مقدمات کے چالان مختلف عدالتوں میں جمع کروائے گئے جن میں 2187 موٹر سائیکل اور کاریں بر آمد ہوئے جن کو حسب ضابطہ قانون مالکان کے سپرد کی گئی۔ جبکہ تھانہ سمن آباد میں چوری کے مقدمات میں کوئی بھی ایسی موٹر سائیکل کھڑی نہ ہے جو کسی مالک کے سپرد کرنا مقصود ہو۔

(ج) گاڑی اور موٹر سائیکل چوری میں کل 1897 ملزمان کو حسب ضابطہ گرفتار کیا گیا جبکہ دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لئے حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

(د)827 مقدمات عدم پتہ ہو چکے ہیں جن ملزمان کی گرفتاری بقایا ہے۔ڈویژنل افسران کو وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کی جاتی ہیں کہ جلد از جلد عدم پتہ مقدمات کے ملزمان کو ٹریس کر کے انکے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 27اگست 2020)

صوبہ میں یتیم بچوں کی کفالت کے اداروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4504: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں کل کتنے سرکاری و نجی ادارے یتیم بچوں کی کفالت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یتیم بچوں کے لئے بنائے گئے اداروں کی رجسٹریشن کی جاتی ہے تو اس کا کیا طریق کار ہے۔

(ج) حکومت نے یتیم بچوں کے احساس محرومی کو کم کرنے اورانہیں معاشی تحفظ فراہم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(تاریخ وصولی 22فروری 2020 تاریخ ترسیل 25جون 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)1۔چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب کے 10 اضلاع میں اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

لاہور میں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو (ہیڈ آفس)، انگوری باغ سکیم، لنک شالیمار روڈ پر واقع ہے اور چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ہاؤس نمبر 15، گلی نمبر 2 ضیاء ٹاؤن، نزدیک کشمیر پُل کینال روڈ فیصل آباد ،چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، اولڈ کینال ریسٹ ہاؤس نزدیک چھٹہ ہسپتال گوجرانوالہ، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، حسن پورہ، میانہ پورہ ایسٹ کیپیٹل روڈ نزدیک چیمہ چوک سیالکوٹ، چائلڈ پروٹیکشن

انسٹیٹیوشن، ہاؤس نمبر 123، مارکیٹ روڈ نزدیک سی بی کالج فار گرلز صدر راولپنڈی، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ہاؤس نمبر 1، سٹریٹ نمبر 6، نیو شالیمار کالونی بوسن روڈ ملتان، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ٹبہ علی پور چک 112، نزدیک ائرپورٹ رحیم یار خان، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، چک نمبر 24، بی سی یزمان روڈ پوسٹ آفس DB / 42 بہاولپور چائلڈ پروٹیکشن یونٹ فرید ٹاؤن روڈ نزد ڈی آئی جی جیل آفس ساہیوال اور چائلڈ پروٹیکشن یونٹ ڈی سی کمپلیکس قصور میں واقع ہیں۔ جبکہ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ سرگودھا کی عمارت تقریباً تکمیل کے قریب ہے۔ بقیہ کام مکمل ہونے کے بعد چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی خدمات کا آغاز یہاں سے بھی کر دیا جائے گا۔

2۔

Punjab Destitute & Neglected Children Act 2004 کے تحت چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا قیام عمل میں لایا گیا۔ PDNC Act 2004 کی دفعہ 51 کے تحت مندرجہ ذیل قوانین Repeal ہو گئے ہیں:

Under Section 51 of PDNC Act 2004

(1)The Punjab Children Ordinance, 1983 (XXII of 1983

(2)The Punjab Youthful Offenders Ordinance, 1983 (XXIII of 1983

The Punjab Supervision and Control of Children Homes Act, 1976

(3)(XVI of 1976

(4) All Children Homes established and functioning under the Punjab Supervision and Control of Children Homes Act, 1976 (XVI of 1976) shall be deemed to be the Child Protection Institutions .established or recognized under this Act

PDNC ایکٹ 2004 میں ترامیم 2017 میں کی گئیں اور ایسے ادارے جو نادار، مفلس اور بے آسرا بچوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں ان کی چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے ساتھ رجسٹریشن کو PDNC Act کی دفعہ A-20 کے تحت لازمی قرار دیا گیا ہے۔

PDNC ایکٹ، 2004 کی دفعہ A-20 پر عمل درآمد کے لیے رولز کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے PDNC Act کی دفعہ A-20 کے تحت رولز بنا کر ایڈمنسٹریٹو محکمہ کو مجاز اتھارٹی سے منظور ہونے کے لیے بھجوائے جو کہ نوٹیفکیشن نمبر SO(DEV)CPWB/5-2018/23 کے تحت مورخہ 10 دسمبر 2020 کے تحت و منظور ہوئے۔ اب ان رولز کی منظوری کے بعد تمام سرکاری اور نجی ادارے جو نادار مفلس اور بے آسرا بچوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں ان کی رجسٹریشن چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے ساتھ لازم ہے۔ مزید برآں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو رولز مذکورہ کی منظوری کے بعد ان پر عمل درآمد کے لیے تیزی سے کام کا آغاز کر چکا ہے۔

(ب) Punjab Destitute & Neglected Children Act 2004 کے تحت چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا قیام عمل میں لایا گیا۔ PDNC Act 2004 کی دفعہ 51 کے تحت مندرجہ ذیل قوانین Repeal ہو گئے ہیں:

Under Section 51 of PDNC Act 2004

(1)The Punjab Children Ordinance, 1983 (XXII of 1983

(2)The Punjab Youthful Offenders Ordinance, 1983 (XXIII of 1983)

(3)The Punjab Supervision and Control of Children Homes Act, 1976 (XVI of 1976

(4) (All Children Homes established and functioning under the Punjab Supervision and Control of Children Homes Act, 1976 (XVI

of 1976) shall be deemed to be the Child Protection Institutions .established or recognized under this Act

PDNC ایکٹ 2004 میں ترامیم 2017 میں کی گئیں اور ایسے ادارے جو نادار، مفلس اور بے آسرا بچوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں ان کی چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے ساتھ رجسٹریشن کو PDNC Act کی دفعہ 20-A کے تحت لازمی قرار دیا گیا ہے۔

PDNC ایکٹ، 2004 کی دفعہ 20-A پر عمل درآمد کے لیے رولز کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے PDNC Act کی دفعہ 20-A کے تحت رولز بنا کر ایڈمنسٹریٹو محکمہ کو مجاز اتھارٹی سے منظور ہونے کے لیے بھجوائے جو کہ نوٹیفیکیشن نمبر SO(DEV)CPWB/5-2018/23 کے تحت مورخہ 10 دسمبر 2020 کے تحت منظور ہوئے۔ اب ان رولز کی منظوری کے بعد تمام سرکاری اور نجی ادارے جو نادار مفلس اور بے آسرا بچوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں ان کی رجسٹریشن چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے ساتھ لازم ہے۔ مزید برآں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو رولز مذکورہ کی منظوری کے بعد ان پر عمل درآمد کے لیے تیزی سے کام کا آغاز کر چکا ہے۔

(ج) بیورو بے سہارا اور عدم توجہی کے شکار بچوں کو ریسکیو کرنے والا پنجاب کا واحد ادارہ ہے۔ ریسکیو سروسز کے ذریعے لاوارث بچوں (جن میں نومولود بھی شامل ہیں) کو پنجاب کے کونے کونے سے بیورو کے مختلف دفاتر میں لایا جاتا ہے اور ان کے ورثاء کو تلاش کر کے چائلڈ پروٹیکشن کورٹ کے ذریعے انہیں ان کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔ نومولود بچے مناسب علاج معالجے کے بعد کورٹ آرڈر کے ذریعے بے اولاد شادی شدہ جوڑوں کے حوالے کیے جاتے ہیں تاکہ ان کی گھریلو ماحول میں پرورش کو یقینی بنایا جا سکے۔

بیورو میں بے سہارا اور عدم توجہی کے شکار بچوں کو رہائش، خوراک، تعلیم، صحت، تفریح اور قانونی معاونت کی سہولیات مہیا کی جاتیں ہیں۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے اداروں میں بچوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ فنی تربیت بھی دی جاتی ہے تاکہ وہ اپنی آئندہ زندگی میں مناسب روزگار حاصل کر سکیں۔ اسی سلسلے میں کچھ بچے سیکھے ہوئے ہنر میں عملی مہارت لانے کے لئے بیورو سے باہر جا کر کام بھی کرتے ہیں۔

نامور سماجی، معاشرتی اور حکومتی شخصیات آئے روز چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے ذیلی دفاتر کا دورہ کرتے رہتے ہیں اور بچوں کیساتھ آزادانہ گھل مل جاتے ہیں۔ عیدین اور دیگر تہواروں کے موقع پر بیورو میں خصوصی پروگرامز کا انعقاد کیا جاتا ہے اور بچوں کو سپیشل مینو کے تحت خوراک اور جوتے کپڑے وغیرہ مہیا کیے جاتے ہیں اور تفریح کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ مذید برآں رہائشی بچوں کے لیے تفریح دوروں کا بھی بندوبست کیا جاتا ہے۔

3 نومبر 2020 کو چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹوٹس میں نادار مفلس، غریب، لاوارث اور بے سہارا بچوں کی تعداد مندرجہ ذیل تھی:۔

سریل نمبر ضلع کا نام بچوں کی تعداد سریل نمبر ضلع کا نام بچوں کی تعداد۔

ا۔ لاہور 452	۵۔ روالپنڈی-50
۲۔ گوجرانوالہ 84	۶۔ ملتان 34
۳۔ فیصل آباد	۷۔ بہاولپور-63
۴۔ سیالکوٹ 42	۸۔ رحیم یار خان 47

ایسے بچے جن کے والدین فوت ہو چکے ہیں یا علیحدگی ہو چکی یا بچوں کی کفالت کرنے سے قاصر ہیں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو ایسے بچوں کو ایک مخصوص طریق کار کے ذریعے داخلہ دیتا ہے اور دیکھ بھال کی ذمہ داری لیتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 ستمبر 2022)

شیخوپورہ: مقدمہ نمبر 20/182 تھانہ فیروز والہ میں ملوث ملزمان کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

*4755: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2020 تا 15 مارچ 2020 ضلع شیخوپورہ میں قتل ڈکیتی، اغواء، اغواء برائے تاوان ،چوری اور راہزنی کی کتنی وارداتیں ہوئی کتنی وارداتوں کی ایف آئی آر کا اندراج کیا گیا ہے تھانہ وائز تفصیل بیان کریں۔

(ب) مذکورہ علاقہ میں گن پوائنٹ پر کتنی وارداتیں ہوئیں اور ان میں کتنے افراد کو موقع پر ہی قتل کر دیا گیا قتل ہونے والے افراد کے نام مع ولدیت کی تفصیل فراہم کریں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مقدمہ نمبر 20/182 تھانہ فیروزوالہ ضلع شیخوپورہ میں شادی کے روز دلہن کو گن پوائنٹ پر اغواء کر لیا گیا مذکورہ مقدمہ میں کتنے لوگوں کو نامزد کیا گیا اور اب تک کتنے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور کتنے اشتہاری ہیں۔

(د) کیا حکومت مذکورہ مقدمہ میں نامزد افراد / ملزمان کو گرفتار کرنے اور اشتہاری ملزمان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) اس عرصہ کے دوران ضلع شیخوپورہ میں قتل، ڈکیتی، اغواء، اغواء برائے تاوان، چوری اور راہزنی کی بالترتیب 255,0,94,05,56 اور 188، FIR درج ہوئی ہیں۔ تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)علاقہ تھانہ فیروزوالہ میں گن پوائنٹ پر 28 وارداتیں ہوئی ہیں اور دوران واردات کوئی قتل نہ ہوا ہے،

(ج)جی نہیں یہ بات درست نہ ہے۔

مقدمہ نمبر 20/182 مورخہ 22.02.2020 بجرم 365/B ت پ تھانہ فیروزوالہ کے مدعی سید امجد رضا ولد عباس علی شاہ نقوی سکنہ امامیہ کالونی فیروزوالہ نے تحریر کروایا ہے کہ مورخہ 22.02.2020 صبح 06 بجے ارباز ولد محمد ملوک ہمراہ 03 کس نامعلوم ملزمان کیری ڈبہ میرے گھر آئے اور میری بیٹی شائستہ بتول کو اسلحہ آتشیں کے زور پر برائے حرام کاری اغواء کر کے لے گئے ہیں۔

تفتیش مقدمہ

بعد از تفتیش یہ بات سامنے آئی کہ مغویہ شائستہ بتول اپنی آزاد مرضی سے گھر والوں کو بتلائے بغیر ارباز ملوک کے ساتھ بھاگ گئی تھی اس کو کسی نے اغواء نہ کیا تھا مغویہ نے یہ بیان معزز عدالت کے سامنے ریکارڈ کروایا۔

مقدمہ میں تین ملزمان 1۔ملزمان عثمان علی ولد عبد الستار 2۔عارف ولد ماہم علی 3۔بابر حسین ولد ملوک نامزد FIR تھے جو مقدمہ میں بے گناہ ہوئے

مقدمہ درج بالا میں نہ کوئی ملزم گرفتار ہوا اور نہ ہی اشتہاری ہوا۔

(د)مقدمہ نمبر 20/182 مورخہ 22.02.2020 بجرم 365/B ت پ تھانہ فیروزوالہ میں کوئی ملزم اشتہاری نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 نومبر 2020)

صوبہ میں کرونا فنڈ میں مختلف محکموں کی طرف سے جمع ہونے والی رقم سے متعلقہ تفصیلات

*4767: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ پولیس میں سپاہی سے آئی جی تک کورونافنڈ کے لئے تنخواہ سے نقد رقم وصول کی گئی۔

(ب) محکمہ پولیس کی ٹوٹل نفری کی تفصیل مہیافرمائیں صوبہ بھر میں پولیس ملازمین اور افسران کی تعداد کیاہے ان سے مذکورہ فنڈ کی مد میں کتنی کتنی رقم وصول کی گئی مذکورہ رقم کن افراد کو نقد یاراشن کی صورت میں فراہم کی گئی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) حکومت پنجاب کی ہدایات کی روشنی میں بحوالہ لیٹر نمبر No.PS/AFS(R)Misc/2018 مورخہ 07.04.2020 تمام ملازمین کی تنخواہوں سے کرونا فنڈ کے لیے تنخواہوں سے کٹوتی بذریعہ اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب کی گئی ہے جو کہ حکومتی کورونافنڈ میں شامل ہوئی۔

(ب) محکمہ پولیس میں اس وقت حاضر نفری 214,533 ہے حسب ہدایت حکومت پنجاب، تمام ملازمین کی درج ذیل تنخواہ کورونافنڈ کے لیے بذریعہ اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب on-source کٹوتی (Deduction) کرکے گورنمنٹ کے اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی تھی اس رقم کے مصرف کے بارے میں متعلقہ محکمہ جات سے معلومات لے سکتے ہیں۔

بیسک پے سکیل	16-01	ایک یوم
بیسک پے سکیل	19-17	دو یوم
بیسک پے سکیل	Above-20	تین یوم

(تاریخ وصولی جواب 29مارچ 2022)

چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے بورڈ آف گورنر کی تقرری کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*4817: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب چائلڈ پروٹیکشن بیورو کتنے اضلاع میں کام کر رہا ہے؟

(ب) کیا چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے بورڈ آف گورنر بنائے گئے ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو بورڈ آف گورنر کی فہرست، تقرری کا طریقہ، اہلیت اور مدت تعیناتی کے متعلق آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6جولائی 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے مندرجہ ذیل 8 اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشنز قائم ہیں:۔

21جولائی 2020 کو چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹس میں نادار مفلس، غریب، لاوارث اور بے سہارا، بچوں کی تعداد 684 ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سریل نمبر	ضلع کا نام و پتہ	رقبہ
1	چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو انگوری باغ سکیم شالیمار لنک روڈ لاہور	سرکاری عمارت (48 کنال)
2	چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، اولڈ کینال ریسٹ ہاؤس نزدیک چھٹہ ہسپتال گوجرانوالہ	سرکاری عمارت (27 کنال)
3	چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ہاؤس نمبر 15، گلی نمبر 2 ضیاء ٹاؤن،	سرکاری عمارت زیرِ

	نزدیک کشمیر پُل کینال روڈ فیصل آباد	تعمیر (39 کنال) (کرایے کی عمارت)
4	چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، حسن پورہ، میانہ پورہ ایسٹ کیپیٹل روڈ نزدیک چیمہ چوک سیالکوٹ	سرکاری عمارت (3 کنال)
5	چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ہاؤس نمبر 123، مارکیٹ روڈ نزدیک سی بی کالج فار گرلز صدر راولپنڈی	سرکاری عمارت کا PC-1under process (19 کنال) (کرایے کی عمارت)
6	چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ہاؤس نمبر 1، سٹریٹ نمبر 6، نیو شالیمار کالونی بوسن روڈ ملتان	سرکاری عمارت کا PC-1under process (30 کنال) (کرایے کی عمارت)
7	چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، چک نمبر 24، بی سی یزمان روڈ پوسٹ آفس DB/42 بہاولپور	سرکاری عمارت (46 کنال)
8	چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، ٹبہ علی پور چک 112، نزدیک ائیر پورٹ رحیم یار خان	سرکاری عمارت (48 کنال)

مزید برآں چائلڈ پروٹیکشن یونٹ DC کمپلیکس قصور میں بھی بچوں کی فلاح و بہبود کا کام کر رہا ہے۔

نوٹ:

سریل نمبر	ضلع کا نام و پتہ	رقبہ

1	چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن نزد چک نمبر 99 شمالی، کانڈی والا روڈ، فیصل آباد بائی پاس سرگودھا (زیرِ تعمیر)	48 کنال
2	چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن موضع، چوراتھا، سندھ جنوبی، تحصیل ڈیرہ غازی خان (زیرِ تعمیر)	16 کنال
3	چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن مین فرید ٹاون روڈ نزد ڈی آئی جی پریژن ساہیوال (زیرِ تعمیر)	19 کنال

(ب)۔ جی ہاں۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے بورڈ آف گورنرز کا، طریقہ، اہلیت اور مدت تعیناتی Punjab Destitute & Neglected Children Act, 2004 amended 2017 کے سیکشن 06، 07 اور 08 میں تفصیل سے درج ہے، جس کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

درج بالا ہدایات کی روشنی میں ہوم ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن No. SO(DEV)CPWB/5-2/2012(P-II) Dated 07.10.2019 اور نوٹیفکیشن No. SO(DEV)CPWB/5-2/2012(P-I) Dated 03.09.2019 کے تحت بورڈ آف گورنرز کے 12 ارکان منتخب ہوئے جن کی کی فہرست (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 نومبر 2020)

صوبہ میں بے توجہی اطفال ایکٹ پر عملدرآمد سے متعلقہ تفصیلات

***5438: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) پنجاب میں بے توجہی اطفال ایکٹ 2004 پر کس حد تک عمل ہو رہا ہے؟

(ب) بے توجہی اطفال ایکٹ 2004 کے تحت 2019 میں کتنے بھیک مانگنے والے بچوں کو تحویل میں لیا گیا۔

(تاریخ وصولی 10 اگست 2020 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب عدم توجہی، نادار مفلس، بے آسرا، بے سہارا اور لاوارث بچوں کے لیے ایک منفرد اور مثالی ادارہ ہے۔ اور Punjab Destitute & Neglected Children Act, 2004 کے تحت لاوارث، بے سہارا، بھیک مانگنے اور تشدد کے شکار بچوں کو مروجہ قانون کے تحت تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ بیورو روزانہ کی بنیاد پر لاوارث، بے سہارا، بھیگ مانگنے اور تشدد کا شکار بچوں کو مختلف ذرائع سے ریسکیو کرتا ہے اور بذریعہ چائلڈ پروٹیکشن کورٹس حفاظتی تحویل میں لے کر ان کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتا ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب کے 10 اضلاع میں اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

1۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو (ہیڈ آفس) لاہور 2۔ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن فیصل آباد 3۔ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، گوجرانوالہ 4۔ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن سیالکوٹ 5۔ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن راولپنڈی 6۔ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن ملتان 7۔ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن رحیم یار خان 8۔ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن بہاولپور 9۔ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ ساہیوال اور 10۔ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قصور ہیں۔ ان چائلڈ پروٹیکشن انسٹیوٹس میں نادار، مفلس، بے آسرا، تشدد کا شکار بچوں کو ایک آئیڈیل ماحول فراہم کیا جاتا ہے۔ معاشرے کا کارآمد شہری بنانے کے لیے ان بچوں کو تعلیم، صحت، خوراک مفت فراہم کی جاتی ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیر بیورو پنجاب بھر میں مختلف خدمات سرانجام دے رہا ہے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

1۔ سوشل سیکشن: سوشل سیکشن بیورو کا ایک اہم ترین سیکشن ہے جو کہ چوک چوراہوں، سڑکوں، مارکیٹوں، بس سٹینڈز، پارکس اور دیگر جگہوں سے تشدد کا شکار، عدم توجہی کا شکار، بھیک مانگنے والے

بچوں، والدین کے بغیر بچوں اور نومولود لاوارث بچوں کو ریسکیو کرتا ہے اور اپنی حفاظتی تحویل میں لیتا ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب نے اب تک 59106 حفاظتی تحویل میں لیا۔

2۔ چائلڈ ہیلپ لائن 1121: چار ہندسوں پر مشتمل چائلڈ ہیلپ لائن ہمہ وقت 24 گھنٹے کھلی رہتی ہے اور تشدد کا شکار، عدم توجہی کا شکار نومولود لاوارث بچوں کو فوری اور تیز ترین مدد فراہم کرتی ہے۔

چائلڈ ہیلپ لائن 1121 پر اب تک 33252 کالز موصول ہوئیں اور قانون کے مطابق قانونی چارہ جوئی عمل میں لائی گئی۔

3۔ لیگل سیکشن اور چائلڈ پروٹیکشن کورٹس: بیورو کا لیگل سیکشن بچوں کے قانونی ماہرین پر مشتمل ہے جو کہ PDNC Act 2004 کے تحت تشدد کے شکار بچوں کے کیسز چائلڈ پروٹیکشن میں لڑتا ہے اور یہ قانونی مدد مفت فراہم کی جاتی ہے۔ مزید بر آں روزانہ کی بنیاد پر ریسکیو کیے گئے بچوں کی لیگل کسٹڈی چائلڈ پروٹیکشن کورٹس سے لیتا ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن کورٹ ایک سپیشل عدالت ہے جو لاہور ہائی کورٹ سے Notified ہے۔ لاہور میں باقاعدہ طور پر چائلڈ پروٹیکشن کورٹ قائم ہے جہاں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج بطور پریزائیڈنگ آفیسر تعینات ہیں۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو PDNC Act 2004 کے تحت بچوں کے حقوق کو پامال کرنے والوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرتا ہے اب تک بچوں کے حقوق پامال کرنے والوں کے خلاف 195 FIRs درج کروائی جا چکی ہیں۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو گورنمنٹ پنجاب کا ادارہ ہے جو عالمی معاہدہ برائے اطفال کی شقوں پر عمل پیرا ہے مزید بر آں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو لاوراث نومولود بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیتا ہے اور مخصوص طریق کار کے تحت ان لاواث بچوں کو صاحب استطاعت شادی شدہ جوڑوں کے حوالے کرتا ہے تاکہ ان لاوراث بچوں کی بہتر طریقے سے خاندان کے ماحول میں نشوونما اور پرورش ہو سکے۔

4۔ سائیکولوجیکل سیکشن: چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو تربیت یافتہ ماہر نفسیات کے زیر سایہ حفاظتی تحویل میں لیے گئے بچوں کے لیے نفسیاتی کونسلنگ کی سہولیات فراہم کرتا ہے اور بھیک مانگنے والے بچوں اور گھر سے بھاگے ہوئے بچوں کے ذہنی رحجان پر کام کرتے ہیں تاکہ وہ معاشرے کے کارآمد شہری بن سکیں۔ اب تک 30916 بچوں کو انفرادی اور اجتمائی سطح پر Socio-Psycho کونسلنگ کی خدمات فراہم کی گئی ہیں۔

5۔ فیملی ٹریسنگ سیکشن: بیورو کا یہ سیکشن اہم ترین خدمات سر انجام دے رہا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر حفاظتی تحویل میں لیے گئے بچے بعض اوقات اپنا گھر کا پتہ بتانے سے قاصر ہوتے ہیں یا ان کو گھر کا پتہ معلوم نہیں ہوتا ہے۔ یہ سیکشن ان کے والدین یا سرپرست کو ڈھونڈ کر بچے کو گھر تک پہنچاتے ہیں۔ اب تک چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے بذریعہ سپیشل چائلڈ پروٹیکشن کورٹس 58256 بچوں کو ان کے خاندانوں کے ساتھ (Reunite) کیا۔

6۔ چائلڈ پروٹیکشن سکول: بیورو کے تمام اداروں میں اپنے سکولز ہیں جو بچوں کو مفت تعلیم فراہم کرتے ہیں۔

7۔ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹس: یہاں پر بچوں کو فری رہائش و خوراک، مذہبی تعلیم اور نظم و ضبط کے ساتھ رکھا جاتا ہے اور ان بچوں کی تمام تر ضروریات زندگی پوری کی جاتی ہیں۔ مزید برآں چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشنز میں بچے آزادانہ طور پر گھومتے پھرتے ہیں اور تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ جو بچے تعلیم میں توجہ نہیں لیتے ان بچوں کو باقاعدہ تجزیے کے بعد فنی تعلیم سکھائی جاتی ہے۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب Destitute & Negelcted Children Act 2004 کے دائرہ کار کو مرحلہ وار پنجاب کے تمام اضلاع تک بڑھانے کا اردہ رکھتا ہے پہلے مرحلے میں 13 اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن یونٹس کے قیام کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام 19-2018 میں سکیم شامل کی گئی ہے۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سکیم تعمیر چائلڈ پروٹیکشن یونٹ فیز-I (قصور، گجرات، حافظ آباد، چکوال، جہلم، وہاڑی، میانوالی، بھکر، پاکپتن، راجن پور، لیہ، جھنگ، مظفر گڑھ) سالانہ ڈویلپمنٹ پروگرام (19-2018) میں جی ایس نمبر 5410 کے تحت شامل کیا گیا ہے۔

اس سکیم کو 20-2019 A.D.P میں Planning & Development Department کی طرف سے ڈراپ کر دیا گیا۔

چائلڈ پروٹیکشن یونٹ فیز-II (اٹک، چنیوٹ، خانیوال، خوشاب، لودھراں، منڈی بہاوالدین، نارووال، ننکانہ صاحب، اوکاڑہ، شیخوپورہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور بہاولنگر) ADP 2019-20 میں شمولیت کے لیے P&D میں بھجوادی گئی ہے۔ مگر اس سکیم کی منظوری نہ ہوئی۔

چائلڈ پروٹیکشن بیورو نے پنجاب پولیس لاہور کے افسران کے لیے بچوں کے حوالے پنجاب پولیس کے تعاون سے 4 روزہ تربیتی ورکشاپ کا نعقاد کیا اور افسران کو بچوں سے متعلق قوانین کے بارے میں آگاہی دی گئی مزید براں تشدد کی روک تھام کے حوالے سے حفاظتی تدابیر اور تدارک کے لیے تربیت دی گئی۔ چائلد پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو بچوں کے حوالے سے تشہیری مہم کا آغاز کر چکا ہے اور اساتذہ، والدین بچوں کو حفاظتی تدابیر اور روک تھام کے حوالے سے تربیت دی جارہی ہے مذید براں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور کے ساتھ مل کر بچوں اور اساتذہ کے لیے ایک کتابچہ (محفوظ بچے مضبوط پاکستان) تیار کیا اور پنجاب کے تمام سکولوں میں مہیا کیا گیا۔

نادار، مفلس اور بے آسرا بچوں کو رہائش، خوراک مہیا کرنے والے فلاحی اداروں کے لیے قواعد و ضوابط کی منظوری

ایسے تمام ادارے جو بچوں کو رہائش خوراک اور دیگر سہولتیں فراہم کر رہے تھے ان کو قانون کے دائرہ کار کے تحت ریگولیٹ کرنے کے لیے چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے قواعد وضوابط مرتب کیے ہیں اور گورنمنٹ آف پنجاب کو منظوری کے لیے بھیجے جو کہ موجودہ پنجاب کابینہ نے منظور کر لیے ہیں ان

قواعد وضوابط کی روشنی میں ایسے ادارے جو بچوں کو رہائش، خوراک مہیا کر رہے ہیں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو قواعد وضوابط کی روشنی میں پنجاب بھر میں ان فلاحی اداروں کی نگرانی اور ریگولیٹ کرے گا۔

بچوں کے قوانین کے متعلق تربیتی ورکشاپس:

چائلڈ پروٹیکشن بیورو نے پنجاب پولیس لاہور کے افسران کے لیے بچوں کے حوالے پنجاب پولیس کے تعاون سے 4 روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا اور افسران کو بچوں سے متعلق قوانین کے بارے میں آگاہی دی گئی مزید براں تشدد کی روک تھام کے حوالے سے حفاظتی تدابیر اور تدارک کے لیے تربیت دی گئی۔ چائلد پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو بچوں کے حوالے سے تشہیری مہم کا آغاز کر چکا ہے اور اساتذہ، والدین بچوں کو حفاظتی تدابیر اور روک تھام کے حوالے سے تربیت دی جارہی ہے مذید براں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور کے ساتھ مل کر بچوں اور اساتذہ کے لیے ایک کتابچہ (محفوظ بچے مضبوط پاکستان) تیار کیا اور پنجاب کے تمام سکولوں میں مہیا کیا گیا۔

(ب) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نادار، مفلس خاندانوں کے بچے جن کے پاس رہنے کے لیے چھت نہیں ہے اور والدین یا ان کے لواحقین انہیں پالنے کی استطاعت نہیں رکھتے بچوں کو PDNC Act کے تحت حفاظتی تحویل میں لیتا ہے گھروں سے بھاگے ہوئے گمشدہ، لاوارث یا ایسے بچے جن کے والدین یا لواحقین نہیں ملتے ان کو چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ میں رکھا جاتا ہے تاکہ وہ معاشرے کے کارآمد شہری بن سکیں۔

2019 میں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب نے بھیک مانگنے والے بچوں کو اپنی حفاظتی تحویل میں لیا:۔

سریل نمبر ضلع کا نام بچوں کی تعداد سریل نمبر ضلع کا نام بچوں کی تعداد۔

۵۔ راولپنڈی 145	۱۔ لاہور 232
۶۔ ملتان 488	۲۔ گوجرانوالہ 387
۷۔ بہاولپور 245	۳۔ فیصل آباد 242
۸۔ رحیم یار خان 175	۴۔ سیالکوٹ 271

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

صوبہ بھر میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں زیر کفالت بچوں کی تعداد و تعلیم و تربیت سے متعلقہ تفصیلات

*5537: سیدہ زہرا نقوی: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چائلڈ پروٹیکشن بیورو وزیر کفالت بچوں کی تربیت کے لیے کیا انتظامات کرتا ہے؟

(ب) صوبہ بھر کے چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں اس وقت کتنے بچے زیر کفالت ہیں ہر ضلع کی الگ تفصیل بیان کی جائے۔

(تاریخ وصولی 24 اگست 2020 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن سکول: بیورو کے تمام اداروں میں اپنے سکولز ہیں جو بچوں کو مفت تعلیم فراہم کرتے ہیں۔

چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ لاہور میں آٹھویں کلاس تک ادارہ کے اپنے سکول میں تعلیم دی جاتی ہے جبکہ باقی اضلاع میں پرائمری تک ادارہ جات کے اندر تعلیمی سہولیات میسر ہیں اس کے علاوہ ادارہ کے بچے مختلف ہائی سکولز، کالجز اور یونیورسٹی میں بھی زیر تعلیم ہیں.

چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹس: یہاں پر بچوں کو فری رہائش، خوراک، مروجہ اور مذہبی تعلیم کی فراہمی کے ساتھ نظم وضبط کے ساتھ زندگی گزارنے کا عملی سبق دیا جاتا ہے اور ان بچوں کی تمام ترضروریات زندگی پوری کی جاتی ہیں۔ مزید برآں چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوشنز میں بچے آزادانہ طور پر گھومتے پھرتے ہیں اور تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ جو بچے تعلیم پر توجہ نہیں دیتے ان کو باقاعدہ نفسیاتی تجزیے کے بعد فنی تعلیم سکھائی جاتی ہے۔

بیورو میں مفلس، نادار، بے آسرا، یتیم اور لاوارث بچوں کو جامع قسم کی رہائش، خوراک، تعلیم، صحت، تفریح اور قانونی معاونت کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ بیورو میں بچوں کو گھر جیسا ماحول دیا جاتا ہے اور ان کی پرورش کی جاتی ہے۔ بیورو بچوں کے حقوق کی حفاظت کے لیے ہر وقت سر گرم عمل رہتا ہے
۔چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے اداروں میں بچے آزادانہ طور پر گھومتے پھرتے ہیں اور تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ جو بچے تعلیم پر توجہ نہیں دیتے ان کو باقاعدہ تجزیے کے بعد فنی تعلیم سکھانے کے لیے باہر بھیجا جاتا ہے یا ان کو VTI میں مطلوبہ تعلیمی بنیاد پر فنی تعلیم دی جاتی ہے۔

سائیکلوجیکل سیکشن: چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو تربیت یافتہ ماہر نفسیات کے زیر سایہ حفاظتی تحویل میں لیے گئے بچوں کے لیے نفسیاتی کونسلنگ کی سہولیات فراہم کرتا ہے اور بھیک مانگنے والے بچوں اور گھر سے بھاگے ہوئے بچوں کے ذہنی رحجان پر کام کرتا ہے تاکہ وہ معاشرے کار آمد شہری بن سکیں۔

لیگل سیکشن اور چائلڈ پروٹیکشن کورٹس: بیورو کا لیگل سیکشن بچوں کے قانونی ماہرین پر مشتمل ہے جو کہ PDNC Act 2004 کے تحت تشدد کے شکار بچوں کے کیسز عدالتوں میں پیروی /Contest کرتا ہے اور یہ قانونی مدد مفت فراہم کی جاتی ہے۔ مزید برآں روزانہ کی بنیاد پر ریسکیو کیے گئے بچوں کی لیگل کسٹڈی چائلڈ پروٹیکشن کورٹس سے لیتا ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن کورٹ ایک سپیشل عدالت ہے جو لاہور ہائی کورٹ سے Notified ہے۔ لاہور میں باقاعدہ طور پر چائلڈ پروٹیکشن کورٹ قائم ہے جہاں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج بطور

پریزائیڈنگ آفیسر تعینات ہیں۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیوروPDNC Act 2004 کے تحت بچوں کے حقوق کو پامال کرنے والوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرتا ہے۔

(ب) چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹس میں نادار مفلس، غریب، لاوارث اور بے سہارا بچوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	ضلع کا نام	بچوں کی تعداد	سیریل نمبر	ضلع کا نام	بچوں کی تعداد
1	لاہور	437	5	راولپنڈی	52
2	سیالکوٹ	51	6	رحیم یار خان	35
3	بہاولپور	71	7	فیصل آباد	61
4	گوجرانوالہ	77	8	ملتان	20

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

نیشنل ایکشن پلان کے تحت صوبہ میں 2019 میں رجسٹرڈ کیسز کی تعداد اور ملزمان کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*5538: سیدہ زہرا نقوی: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت صوبہ بھر میں 2019 میں اب تک کتنے کیسز رجسٹرڈ کئے گئے ہیں؟

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت کتنے ملزمان کے خلاف کارروائی کی گئی۔

(تاریخ وصولی 24 اگست 2020 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت صوبہ بھر میں ٹوٹل کیسز 35828 درج کئے گئے ہیں۔

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت صوبہ بھر میں ٹوٹل 37840 ملزمان کے خلاف کارروائی کی گئی۔

تفصیل

کیٹیگری	رجسٹرڈ کیسیز	ملزمان کی تعداد جن کے خلاف کارروائی ہوئی
کومبنگ / سرچ آپریشن	1381	1622
اسلحہ کی نمائش	1210	-
ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن آرڈیننس 2015	4317	4282
پروبیشن آف ایکسپریسنگ میٹرز آن والز (Amendment Ordinance 1995)	804	608
انفارمیشن آف ٹیمپوریری ریزیڈینٹس آرڈیننس 2015	4670	7916
سکیورٹی آف ولزایبل اسٹبلشمنٹ آرڈیننس 2015	768	628
آرمز (Amendment) آرڈیننس 1965	22627	22632
ہیٹ میٹریل کیسیز: (to 298-C PPC295	2	3
MPO, 1960 as Amendment in 2015	49	149

ٹوٹل کیسیز =35828

ٹوٹل ملزمان جن کے خلاف کارروائی ہوئی =37840

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2021)

سال 2018 تا اگست 2020 میں سیف سٹی اتھارٹی کیلئے مختص بجٹ نیز خراب کیمروں کی درستگی کے طریق سے متعلقہ تفصیلات

*5572: محترمہ ربیعہ نصرت: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیف سٹی اتھارٹی کو مالی سال 2018 سے اگست 2020 تک کتنا بجٹ فراہم کیا گیا نیز خراب کیمروں کو ٹھیک کروانے کے لئے کیا طریق کار اپنایا جاتا ہے۔
(ب) کیا حکومت خراب کیمروں کو جلد از جلد ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) مالی سال 19-2018 میں پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کی مد میں 3.29 بلین روپے جاری گئے گئے ،مالی سال 20-2019 میں 1.547 بلین روپے جاری کئے گئے اور اگست 2020 تک 0.407 بلین جاری کئے گئے ہیں۔ نصب شدہ کیمروں کی دیکھ بھال اور درستگی کی ذمہ داری بروئے معاہدہ عرصہ پانچ سال تک متعلقہ ٹھیکیدار ہواوے (M/S Huawei Technologies Pvt Ltd) کی ہے اور متعلقہ کمپنی ابھی کام نہیں کر رہی ہے اور اس نے O&M کا کام روک دیا ہے لیکن تمام O&M کا کام متعلقہ کمپنی کے خرچے پر دوسری کمپنیوں سے کروایا جارہا ہے۔
(ب) جی ہاں حکومت جو خراب کیمرہ جات ہیں ان کو جلد از جلد ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اسی سلسلے میں متعلقہ ٹھیکیدار ہواوے (M/S Huawei Technologies Pvt) سے بات چیت کا سلسلہ جاری ہے اور امید کی جاتی ہے کہ معاملات جلد حل کر لئے جائیں گے۔ تاہم پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے متعلقہ فیلڈ افسران اور تشکیل شدہ ٹیمیں کسی بھی فنی اور تکنیکی وجوہات کے بناء پر خراب شدہ کیمرہ جات کی مرمت اور بحالی کا کام کرنے میں دن رات مصروف عمل رہتی ہیں مزید امید ہے کہ موجودہ حکومت اس طرح کے جدید پروجیکٹس کی معاونت وسرپرستی کرتی رہے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2021)

لاہور: کوٹ مومن اوراس سے ملحقہ علاقوں میں جرائم کی بیخ کنی کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*5581: محترمہ شمیم آفتاب: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوٹ مومن اوراس سے ملحقہ علاقوں میں جرائم دن بدن بڑھ رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان جرائم کے سدباب کے لئے اہل علاقہ اور بااثر افراد کی خدمات حاصل کرنے اوران جرائم کی روک تھام کے لئے کوئی حکمت عملی اختیار کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک۔

(تاریخ وصولی 25 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سرکل کوٹ مومن کی کرائم سٹیٹمنٹ گزشتہ سہ ماہی ماہ اگست، ستمبر اور اکتوبر مقابلتاً ذیل ہے۔

نوعیت جرائم	سال	رپورٹ	چالان	عدم پتہ	خارج	زیر تفتیش	فرق مقابلتاً
ڈکیتی	2020	-	-	-	-	-	1
	2019	1	1	-	-	-	-
راہزنی	2020	17	6	-	2	9	10
	2019	27	25	-	2	-	-
382ت پ	2020	4	1	-	-	3	1
	2019	5	3	-	2	-	-
سرقہ موٹر سائیکل	2020	16	4	-	-	12	3
	2019	19	10	8	1	-	-

جرائم کی روک تھام کے لئے عوام کے تعاون سے جرائم کی بیخ کنی کے لئے مزید اقدامات کئے جارہے ہیں تاکہ عوام پر سکون زندگی گزار سکیں۔ انشاءاللہ جرائم میں واضح کمی ہوگی۔

(ب)جرائم کی روک تھام کے لئے حکومت کے تعاون سے ذیل اقدامات کئے گئے ہیں۔

ہجن چوکی کا قیام: علاقہ تھانہ کوٹ مومن موضع ہجن گنجان آبادی ہونے کی وجہ سے پولیس چوکی ہجن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس پر SI/1, ASI/1, HC/5, FC/5, تعینات ہیں جبکہ ایک موبائل گاڑی معہ ایک ایلیٹ ٹیم ہمہ وقت گشت کناں ہے۔ جس کی وجہ سے جرائم کی روک تھام میں واضح کمی سامنے آئی ہے۔

موثر گشت:۔ سرکل کوٹ مومن کے جملہ تھانہ جات تھانہ کوٹ مومن 3 موبائل گاڑیاں، تھانہ میلہ تھانہ مڈھ رانجھا اور ملازمان مسلح باوردی گشت کناں ہیں مؤثر گشت سے جرائم بالخصوص سنگین جرائم میں واضح کمی ہوئی ہے۔

ناکہ بندی:۔ انٹر چینج ہائے کوٹ مومن وسیال موڑ، پل طالب والا، ہلال پور چوک مستقل ناکہ بندی ہوتی ہے اس کے علاوہ سرکل ہائے میں مختلف مقامات پر جگہ تبدیل کرکے ناکہ بندی کی جاتی ہے۔ مؤثر ناکہ بندی کی وجہ سے بھی جرائم کی شرح میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔

گرفتاری مجرمان اشتہاری:۔ رواں سال مقدمات قتل، ڈکیتی، راہزانی کے کل 48 مجرمان اشتہاری گرفتار کرنے کے بعد برآمدگی مال مسروقہ واسلحہ چالان کئے گئے جس سے بھی جرائم کی شرح میں واضح کمی ہوئی ہے۔

انسدادی کارروائی:۔ سہ ماہی متذکرہ میں انسدادی کارروائی کرتے ہوئے برخلاف ناجائز اسلحہ 145 مقدمات درج کئے گئے۔ جس سے بھی جرائم کی شرح میں واضح کمی واقع ہوئی ہے۔

میٹنگ نمبرداران وقیام ٹھیکری پہرہ جات:۔ گاؤں / قصبہ کے نمبرداران سے متعلق ٹھیکری پہری کے قیام کو یقینی بنانے سے بھی جرائم کی شرح میں کمی واقع ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

لاہور: اغواء برائے تاوان کے رجسٹرڈ کیسوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5594: محترمہ رخسانہ کوثر: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال 19-2018 کے دوران اغوا برائے تاوان کے کل کتنے کیس رجسٹرڈ ہوئے؟

(ب) مذکورہ کیسز میں کل کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے ملزمان کے چالان مکمل کر کے عدالت میں پیش کئے گئی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 اگست 2020 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع لاہور میں سال 2019ء میں اغواء برائے تاوان کے کل 23 مقدمات درج ہوئے ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) مذکورہ مقدمات میں کل 94 ملزمان گرفتار ہوئے اور ان میں سے 91 ملزمان کے چالان مکمل کر کے عدالت میں پیش کیے گئے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2021)

لاہور: تھانوں میں ملزمان کا تشدد سے ہلاکت کا موجب بننے والے افسران / اہلکاران سے متعلقہ تفصیلات

*5624: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت ضلع لاہور میں ملزمان / عوام الناس پر پولیس کے بہیمانہ تشدد کو روکنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

کیپٹل سٹی پولیس آفیسر لاہور۔

تھانہ جات / پولیس دفاتر میں آنے والے لوگوں / عوام الناس سے بھرپور تعاون کیا جائے، اچھے اخلاق کا مظاہرہ کیا جائے اور ان کے معاملات کو جلد حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ ناکہ جات و دیگر مقامات پر دوران ڈیوٹی بھی عوام الناس سے نرم رویہ اختیار کرتے ہوئے ان کی عزت و تکریم کا خیال رکھا جائے۔ تھانہ جات میں جو ملزمان کسی مقدمہ میں ملوث ہونے کی بناء پر گرفتار ہوتے ہیں، دوران تفتیش ان پر ہرگز تشدد نہ کیا جائے بلکہ انسانیت کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے باعزت طریقے سے ان سے مختلف زاویوں سے سوالات کر کے اندرونی راز اگلوائے جائیں۔ جو بھی پولیس آفیسر / اہلکار ملزمان / عوام الناس پر تشدد کرنے / نازیبا رویہ اختیار کرنے کا مرتکب پایا جائے تو اس کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

پولیس تشدد کو روکنے کے لیے ڈویژن ہذا میں ذیل اقدامات کیے گئے ہیں۔

1۔ جملہ SDPOs / SHOs صاحبان کو میٹنگ میں بلا کر اچھی طرح بریف کیا گیا ہے کہ کسی ملزم / شخص پر کوئی تشدد نہیں ہونا چاہیے اس طرح اپنے سٹاف میں کانسٹیبل تک اس حکم کے متعلق بریفینگ دی جائے۔ اگر کوئی ایسا واقعہ ہوا تو متعلقہ افسر کے خلاف باضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

2۔ تھانہ جات کا اچانک وزٹ کر کے Illegal Detention چیک کی جاتی ہے اور جو سائل تھانہ میں موجود ہوں ان سے بھی اس سلسلہ میں دریافت کی جاتی ہے۔

3۔SDPO صاحبان کے ذریعے روزانہ سرکل کے تھانہ جات کی چیکنگ کروائی جاتی ہے۔ پولیس تشدد غیر قانونی حراست کے متعلق روزانہ ڈائری بھی حاصل کی جارہی ہے۔

4۔ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس برانچ متعلقہ سٹی ڈویژن کے انچارج کو اس سلسلے میں بریف کیا گیا ہے.DIB کا عملہ بھی اس حوالے سے تھانہ جات کی چیکنگ کرتا ہے۔

5۔ تھانہ جات کے علاقہ جات میں اور تھانہ جات میں جو بورڈ لگائے گئے ہیں ان پر متعلقہ SP, SDPO کے فون درج کئے گئے ہیں تاکہ کسی بھی پولیس زیادتی کے متعلق لوگ اطلاع کر سکیں۔

6۔ اگر کوئی پولیس تشدد کا واقعہ نوٹس میں آئے تو متعلقہ افسر / اہلکار کے خلاف سخت ایکشن لیا جاتا ہے۔

ہر طرح سے پولیس تشدد کو روکنے کے لیے کوشش کی جارہی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

پولیس تشدد کو روکنے کے لیے ڈویژن ہذا میں ذیل اقدامات کیے گئے ہیں۔

1۔ جملہ SDPOs / SHOs صاحبان کو میٹنگ میں بلا کر اچھی طرح بریف کیا گیا ہے کہ کسی ملزم / شخص پر کوئی تشدد نہیں ہونا چاہیے اس طرح اپنے سٹاف میں کانسٹیبل تک اس حکم کے متعلق بریفنگ دی جائے۔ اگر کوئی ایسا واقعہ ہوا تو متعلقہ افسر کے خلاف باضابطہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

2۔ تھانہ جات کا اچانک وزٹ کر کے Illegal Detention چیک کی جاتی ہے اور جو سائل تھانہ میں موجود ہوں ان سے بھی اس سلسلہ میں دریافت کی جاتی ہے۔

3۔SDPO صاحبان کے ذریعے روزانہ سرکل کے تھانہ جات کی چیکنگ کروائی جاتی ہے۔ پولیس تشدد غیر قانونی حراست کے متعلق روزانہ ڈائری بھی حاصل کی جارہی ہے۔

4۔ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس برانچ متعلقہ سٹی ڈویژن کے انچارج کو اس سلسلے میں بریف کیا گیا ہے.DIB کا عملہ بھی اس حوالے سے تھانہ جات کی چیکنگ کرتا ہے۔

5۔ تھانہ جات کے علاقہ جات میں اور تھانہ جات میں جو بورڈ لگائے گئے ہیں ان پر متعلقہ SP, SDPO کے فون درج کئے گئے ہیں تا کہ کسی بھی پولیس زیادتی کے متعلق لوگ اطلاع کر سکیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائن ڈویژن لاہور۔

سول لائن ڈویژن میں عوام الناس / ملزمان پر پولیس کے بہیمانہ تشدد کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے بلکہ تمام SDPO صاحبان سرکل اور انچارج ہائے تھانہ جات اور انویسٹی گیشن سول لائن ڈویژن میں تعینات افسران وملازمان کو بذریعہ میٹنگ اس بات کا سختی سے حکم دیا گیا ہے ملزمان / عوام الناس پر کسی بھی قسم کا کوئی تشدد برداشت نہ کیا جائے گا۔ عوام الناس کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آئیں جب بھی کوئی سائل آپ کے پاس آئے ان کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں اور ان کے مسائل کی دادرسی کی جائے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

انچارج انویسٹی گیشن اور SDPO صاحبان سے حاصل کی گئی ہے بروئے رپورٹ انچارج انویسٹی گیشن اور SDPO صاحبان ڈویژن ہذا کے تھانوں میں ملزمان اور پبلک پر تشدد کا کوئی وقوعہ سرزرد نہ ہوا ہے اور نہ ہی اس سلسلہ میں کوئی شکایت وغیرہ موصول ہوئی ہے۔ اس بابت زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

اس سلسلہ میں تحریر ہے کہ ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور میں تمام افسران وملازمان کو ذیل ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ جس پر عمل درآمد ہو رہا ہے اس سلسلہ میں سختی سے ہدایات کو جاری کیا گیا ہے۔

کسی بھی شہری کو بلاوجہ گرفتار کر کے تشدد کا نشانہ نہ بنایا جائے اس سلسلہ میں کوئی بھی واقعہ سامنے آیا یا پتہ چلا تو سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

کسی بھی تھانہ کی حدود میں غیر قانونی نجی ٹارچر سیل نہیں ہو گا۔

کسی بھی ملزم کو غیر قانونی طور پر بند حوالات تھانہ نہیں کیا جائے گیا۔

گرفتار شدہ ملزمان کا بند حوالات / انٹیروگیشن سے پہلے میڈیکل چیک اپ کروایا جائے گا۔

گرفتار شدہ ملزم کو مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے 24 گھنٹے کے اندر اندر علاقہ مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائے گا

کسی بھی ملزم گرفتار کنندہ کو بعد از تمام قانونی کارروائی تھانہ کی حوالات کے بغیر کسی کمرہ تفتیشی یا نجی ٹارچر سیل میں بند نہیں کیا جائے گا۔

کسی بھی سرکل، تھانہ یا چوکی کی حدود میں کوئی نجی ٹارچل سیل یا بندی غیر قانونی پائی گئی تو اس سلسلہ میں تمام افسران برابر کے قصوروار تصور کیے جائیں گے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر ڈویژن لاہور۔

صدر ڈویژن میں تمام افسران وملازمان کو ذیل ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ جس پر عمل درآمد ہو رہا ہے اس سلسلہ میں سختی سے ہدایات کو جاری کیا گیا ہے۔

کسی بھی شہری کو بلاوجہ گرفتار کر کے تشدد کا نشانہ نہیں بنایا جائے گا۔ اس سلسلہ میں کوئی بھی واقعہ سامنے آیا یا پتہ چلا تو سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ کسی بھی ملزم کو غیر قانونی طور پر بند حوالات تھانہ نہیں کیا جائے گا۔ کسی بھی تھانہ کی حدود میں غیر قانونی نجی ٹارچر سیل نہیں ہو گا۔ گرفتار شدہ ملزمان کا بند حوالات / انٹیروگیشن سے پہلے پہلے میڈیکل چیک اپ کروایا جائے گا۔ کسی بھی ملزم گرفتار کنندہ کو بعد از تمام قانونی کاروائی تھانہ کی حوالات کے بغیر کسی تفتیشی یا نجی ٹارچر سیل میں بند نہیں کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

رحیم یار خان: گزشتہ پانچ سالوں میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت رجسٹرڈ کیسوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5650: جناب ممتاز علی: کیا داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گزشتہ پانچ سالوں میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلع رحیم یار خان میں کتنے کیسز رجسٹرڈ ہوئے؟

(ب) کتنے ملزمان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(ج) کتنے ملزمان کو کیا کیا سزائیں دی گئیں۔

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ضلع رحیم یار خان میں نیشنل ایکشن پلان کے کل 7419 مقدمات درج ہوئے

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت کل 7891 ملزمان کے خلاف مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

(ج) کل 1584 ملزمان کو سزا ہوئی جن میں 1296 ملزمان کو جرمانہ وقید کی سزائیں دی گئیں۔ جبکہ 288 ملزمان کو پروبیشن پر بھیجا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2021)

رحیم یار خان: پولیس کے شکایات سیل اور موجودہ سال میں موصولہ درخواستوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5651: جناب ممتاز علی: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں پولیس کے کتنے کمپیلنٹ سیل ہیں؟

(ب) ان سیل کا انچارج کون ہے۔

(ج) جنوری 2020 تک کتنی درخواستیں وصول ہوئیں اور کتنے لوگوں کی دادرسی ہوئی۔

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں (5) سرکل ہیں۔ ہر سرکل کا انچارج DSP / SDPO صاحب ہوتا ہے۔ ہر سرکل میں عوام کی شکایت کے حل کے لیے علیٰحدہ پولیس کمپلینٹ سیل (فرنٹ ڈیسک) قائم کیا گیا ہے۔ جبکہ DPO آفس میں علیحدہ کمپلینٹ سیل قائم شدہ ہے۔ جس میں خواتین کی درخواست ہائے کے لیے علیٰحدہ دفتر ہے۔ جن کی رہنمائی کے لیے لیڈیز پولیس اسٹاف کو تعینات کیا گیا ہے۔

(ب) سرکل ہائے میں DSP / SDPO صاحبان انچارج ہیں۔ جبکہ DPO آفس میں عبدالکریم انسپکٹر انچارج کمپلینٹ سیل تعینات ہے۔ خواتین کی رہنمائی و درخواست ہائے کے علیحدہ لیڈیز اسٹاف تعینات ہے۔

(ج) درخواست ہائے ماصولہ:

	ٹوٹل	یکسو
IGP صاحب پنجاب لاہور آن لائن	314	314
جناب RPO صاحب	138	138
DPO رحیم یار خان (مرد)	506	506
DPO رحیم یان خان (خواتین)	140	140
ٹوٹل	1098	1098

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2021)

رحیم یار خان: فرنٹ ڈیسک کی سہولت کے فقدان تھانہ جات کی تعداد اور حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*5661: سید عثمان محمود: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع رحیم یار خان میں کون سے ایسے تھانہ جات ہیں جن میں تاحال فرنٹ ڈیسک کی سہولت موجود نہ ہے؟

(ب)کون کون سے تھانہ جات میں فرنٹ ڈیسک عملہ کی کمی ہے۔

(ج)مذکورہ تھانوں میں جملہ سہولیات اور عملہ کی فراہمی کے لیے حکومت مزید کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)ضلع رحیم یار خان میں تمام 27 تھانہ جات پر فرنٹ ڈیسک کی سہولت موجود ہے۔

(ب)ضلع رحیم یار خان میں تمام تھانہ جات میں نفری فرنٹ ڈیسک موجود ہے عملہ کی کمی نہ ہے۔

(ج)ضلع رحیم یار خان میں فرنٹ ڈیسک اور تمام سہولیات سے آراستہ ہے اور عملہ کی کمی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

راجن پور: سال 19-2018 میں نئے تھانہ جات وچوکیوں کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*5663: سید عثمان محمود: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع راجن پور میں سال 19-2018 میں کون کون سے نئے تھانہ جات اور چوکیاں قائم کی گئیں ہیں؟

(ب)نئے تھانہ جات اور نئی چوکیوں میں فراہم کی گئی، سہولیات اور سٹاف کے بارے تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)نئے تھانہ جات اور نئی چوکیوں کی بلڈنگ کے لیے ابھی تک کیا انتظامات کیے گئے ہیں اس کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)سال 2019 کے دوران ضلع ہذا میں ذیل دو تھانہ جات اور چھ پولیس پکٹس قائم کی گئی ہیں۔

تفصیل تھانہ جات۔

1۔ تھانہ سونمیانی

2۔ تھانہ سبزانی

(ب) 1۔ تھانہ سونمیانی عارضی طور پر محکمہ صحت کے رہائشی کواٹر میں قائم کیا گیا ہے۔ جس میں SI,1/ASI,2Hc,15/Cs 2/سٹاف تعینات کیا گیا ہے۔

2۔ تھانہ سبزانی عارضی طور یونین کونسل سبزانی کی خالی عمارت میں قائم کیا گیا ہے جس میں IP,1/SI,2/ASI,1/Hc,14/Cs 1/سٹاف تعینات کی گیا ہے۔

3۔ درج بالا تھانہ میں بجلی پانی کی سہولت اور رہائش کے لیے فائبر گلاس کیبن مہیا کیا گیا ہے اس کے ساتھ ساتھ کار سرکار کے لیے فرنیچر، سٹیشنری، کمپیوٹر، رجسٹر، موٹر سائیکل، پک اپ ڈالا اور اسلحہ ایمونیشن مناسب مقدار میں فراہم کیا گیا ہے۔

(ج)درج بالا تھانہ جات اور پولیس اپکٹس کی تعمیر کے لیے رقبہ محکمہ پولیس کے نام کرا لیے ہیں اور ان کو ADP Scheme 202021-21 میں شامل کرنے کے لیے بحوالہ لیٹر نمبری BC 1085/ مورخہ 20.01.2020 جناب IGP صاحب پنجاب لاہور کو لکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2022)

صوبہ میں بوگس اسلحہ کے اجراء کی روک تھام کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*5667: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں اسلحہ لائسنس پر بوگس پوسٹ آفس رینیول ٹکٹ لگائی جا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2016 سے صوبہ بھر میں پرنٹڈ اسلحہ لائسنس پوسٹل ٹکٹ کی جگہ PT-24 Arms Licence Slip لائی گئیں تھیں وہ بھی بوگس لگائی جا رہی ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر بننے والے بوگس اسلحہ لائسنس کی کاپیاں جاری کر کے صوبائی ریونیو کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔

(د) جعلی اسلحہ لائسنس کی روک تھام کے لیے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) حکومت پنجاب نے صوبہ بھر میں پاکستان پوسٹ آفس میں

SO(J-I)22-4/2010(P تاریخ 08.05.2018 کے تحت اسلحہ لائسنس ٹکٹ بند کر دی گئی تھی۔

(ب) صوبہ بھر میں PT-24 Arms Licence Slip لگائی جاتی رہی ہیں۔

(ج) اسلحہ لائسنس کی اجراء پر حکومت پنجاب کی طرف سے مکمل پابندی رائج ہے۔ اور مینول

کاپیاں 2013 سے پہلے کی کمپیوٹرائزڈ کرنے کی اجازت دی گی ہے۔

(د) جعلی اسلحہ لائسنس کی روک تھام کیلئے حکومت پنجاب نے اسلحہ لائسنس کمپیوٹرائزیشن کا پراسس 2015 سے شروع کرر کھا ہے اور لائسنس ہولڈر کی مکمل معلومات بمعہ لائسنس کے نادرا کے پاس موجود ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2021)

ساہیوال ریجن میں اشتہاری ملزمان کی تعداد، گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

*5673: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال ریجن میں اس وقت اشتہاری ملزمان کی تعداد کیا ہے؟

(ب) سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران کتنے اشتہاری ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔

(ج) حکومت نے اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کیلئے کیا اقدام اٹھائے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ساہیوال ریجن میں اس وقت کل 5,673 اشتہاری ملزمان ہیں

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر پاکپتن شریف:

ضلع پاکپتن شریف میں اس وقت ملزمان اشتہاری کی تعداد 1907 ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ساہیوال:

ضلع ساہیوال میں اس وقت مجرمان اشتہاریوں کی تعداد 1356 ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اوکاڑہ:

ضلع ہذا میں اس وقت اشتہاری مجرمان کی تعداد 2410 ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر پاکپتن شریف:

ضلع ہذا میں سال 2018 میں 968 ملزمان اشتہاری، سال 2019 میں 1336 ملزمان اشتہاری اور سال 2020 میں 1216 ملزمان اشتہاری کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ساہیوال:

سال 2018 اور 2019 میں 3220 اور سال 2019 اور 2020 کے دوران 2085 ملزمان اشتہاری گرفتار ہوئے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اوکاڑہ:

سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران 10502 اشتہاری مجرمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔

(ج)ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر پاکپتن شریف:

ضلع ہذا میں ملزمان اشتہاری کی گرفتاری کے سلسلہ میں خصوصی مہم چلائی گئی ہے۔ مزید براں SHOs اور DSP / SDPOs کو اس سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ ملزمان اشتہاری کی گرفتاری کی بابت ہدایات جاری کی گئی ہیں

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ساہیوال:

ضلع ہذا میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکل و تھانہ جات کی سطح پر ٹیمیں تشکیل دی گئیں جن کی شب و روز محنت اور کوشش کے نتیجہ میں ضلع ہذا میں درجہ بالا مجرمان اشتہاریوں کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اوکاڑہ:

مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور تھانہ جات کی سطح پر سپیشل ٹیم ہائے تشکیل دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2021)

ساہیوال: فٹ پاتھوں / نہروں کے کنارے نشے کے عادی افراد کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*5674: جناب محمد ارشد ملک: کیا داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں نشے کے عادی افراد فٹ پاتھ / نہروں کے کناروں پر نشے کا سر عام استعمال کر رہے ہیں؟

(ب) ضلع ساہیوال میں ایسے عناصر کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے؟

(ج) یکم جنوری 2019 سے تاحال حکومت نے نشہ آور افراد کے خلاف کتنے مقدمات کا اندراج کیا اور کتنے لوگوں کو اس میں کیا کیا سزا دی گئی ہے؟

(د) نشئی افراد کی وجہ سے فٹ پاتھ / نہر کے ساتھ گزرنے والی عوام الناس انتہائی پریشان ہیں اور متعدد موذی بیماریوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے حکومت وقت نے ایسے عناصر کے تدارک کیلئے کیا حکمت عملی اپنائی ہے وضع کریں نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع ساہیوال میں نشے کے عادی افراد فٹ پاتھ اور نہروں کے کنارے نشے کا سر عام استعمال نہ کر رہے ہیں۔ تاہم اگر کوئی اس گھناؤنے کام میں ملوث پایا جائے تو ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہوتی ہے۔

(ب)ایسے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی کی جاتی ہے۔

(ج)یکم جنوری 2019 سے تاحال ضلع ہذا میں نشئی افراد کے خلاف 28 مقدمات زیر دفعہ CNSA 9B/ درج رجسٹر ہوئے ہیں جن میں سے 02 ملزمان کو جرمانہ اور 26 ملزمان کو ایک سال پروبیشن سزائیں ہوئیں۔

(د)ایسے نشئی افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے تاہم حکومت وقت ایسے عناصر کے تدارک کے لیے جو حکمت عملی بناتی ہے اس پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

صوبہ بھر میں اسلحہ لائسنس کے اجراء پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

*5853: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے ہر قسم کے اسلحہ لائسنس کے اجراء پر پابندی لگا رکھی ہے مذکورہ پابندی کب سے لگائی گئی مذکورہ پابندی لگانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پابندی کی وجہ سے واردات میں بے پناہ اضافہ ہو گیا ہے نا جائز اسلحہ کی بھرمار ہے آئے روز ڈکیتیاں اور قتل و غارت ہو رہی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پابندی کا اطلاق تمام صوبائی محکموں کے ملازمین پر ہوتا ہے وہ بھی اپنی حفاظت کے لئے اسلحہ لائسنس نہیں بنوا سکتا اگر کسی سرکاری ملازم کے پاس لائسنس موجود ہے اور وہ اپنا ہتھیار ساتھ لیکر نہیں چل سکتا تو ایسے اسلحہ لائسنس کا فائدہ ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نیا اسلحہ لائسنس جاری کرنے اور جاری شدہ اسلحہ لائسنس کے ساتھ ہتھیار ہمراہ رکھنے اور غیر قانونی (ناجائز) ہتھیار رکھنے والوں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) حکومت پنجاب نے 2013 میں غیر اعلانیہ طور پر ہر قسم کے اسلحہ لائسنس کے اجراء پر پابندی لگادی تھی۔ اس پابندی کی وجوہات میں Deweaponization Implement کرنا اور غیر قانونی اسلحہ کی روک تھام ہے۔

(ب) یہ درست نہیں، حکومت نے ناجائز اسلحہ کی روک تھام کے لیے 2015 سے لائسنس کی ڈیجیٹلائزیشن کا پراسس شروع کر رکھا ہے اور مکمل ریکارڈ نادرا کے پاس موجود ہے۔ غیر قانونی اسلحہ پر دفعات نافذ کر رکھی ہیں۔

(ج) صوبائی محکموں میں اعلیٰ آفسران اپنی حفاظت کے لیے لائسنس بنوا سکتے ہیں اور صرف کمپیوٹرائزڈ کارڈ رکھ سکتے ہیں۔

(د) حکومت فی الحال ایسی کوئی پالیسی پہ عمل نہیں کر رہی۔ 2013 سے پہلے کے تمام لائسنس کمپیوٹرائزڈ کروا رہی ہے اور نادرا میں مکمل ریکارڈ رکھ رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

گوجرانوالہ: کے تھانہ جات میں موجودہ سال میں سنگین وارداتوں کے درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*5891: **محترمہ ربیعہ نصرت: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

ضلع گوجرانوالہ کے تھانہ جات میں جنوری 2020 سے 15 ستمبر 2020 تک کتنے مقدمات چوری، راہزنی ،اغوا برائے تاوان اور زیادتی کے درج ہوئے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

ضلع گوجرانوالہ میں 30 تھانہ جات کے کرائم کی تفصیل ذیل ہے۔

کرائم ہیڈ راہزنی

درج مقدمات	خارج	چالان	عدم پتہ	زیر تفتیش	ملوث	گرفتار	بقایا
1007	38	903	66	-	2633	2423	210

کرائم ہیڈ چوری

درج مقدمات	خارج	چالان	عدم پتہ	زیر تفتیش	ملوث	گرفتار	بقایا
1208	58	927	223	-	2971	2353	618

کرائم ہیڈ اغواء برائے تاوان

درج مقدمات	خارج	چالان	عدم پتہ	زیر تفتیش	ملوث	گرفتار	بقایا
01	-	01	-	-	05	04	01

کرائم ہیڈ زیادتی

درج مقدمات	خارج	چالان	عدم پتہ	زیر تفتیش	ملوث	گرفتار	بقایا
174	20	153	01	-	320	303	17

(تاریخ وصولی جواب 02 فروری 2022)

نارووال: پی پی 47 میں سال 20-2019 میں ڈکیتی کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*5924: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 47 نارووال میں سال 2019 اور 2020 میں کتنی ڈکیتی کی وارداتیں ہوئیں کتنے مقدمے درج ہوئے کتنے ٹریس ہوئے اور کتنے نامعلوم ہیں؟

(ب) حکومت نے ڈکیتی کی وارداتیں روکنے کے لئے کون کون سے ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تفصیل مقدمات سال 2019۔

حلقہ پی پی 47 نارووال میں سال 2019 میں ڈکیتی کی ایک واردات ہوئی جو کہ نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ نمبر 19 / 77 بجرم 395 ت پ تھانہ لیسر کلاں درج رجسٹر ہوا۔ جس میں 05 نامعلوم ملزمان کو ٹریس کر کے مقدمہ ہذا میں مکمل چالان مرتب ہوا۔

تفصیل مقدمات سال 2020۔

سال 2020 میں ڈکیتی کی 02 وارداتیں ہوئیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مقدمہ نمبر 20 / 14 بجرم 395 ت پ تھانہ لیسر کلاں درج رجسٹر ہوا جس میں 09 ملزمان کو ٹریس کیا گیا جن میں سے 08 ملزمان گرفتار کر کے حوالات برائے جوڈیشل بجھوایا گیا۔ تاہم ایک ملزم جہانزیب (Proclaimed Offnder) PO بقایا ہے۔

2۔ مقدمہ نمبر 20/167 بجرم 395 ت پ تھانہ سٹی شکر گڑھ میں درج رجسٹر ہوا جس میں 06 کس ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات برائے جوڈیشل بھجوایا گیا۔

(ب) ضلع پولیس نارووال نے ڈکیتی کی وارداتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے ذیل اقدامات اُٹھائے ہیں۔

1۔ موثر گشت

2۔ دوران گشت ناکہ بندی

3۔ مجرمان اور ریکارڈ یافتگان کی بذریعہ لوکل پولیس و ہیومن انٹیلی جنس نگرانی

4۔ مجرمان اشتہاری بالخصوص کیٹیگری A کی گرفتاری کو یقینی بنانا

5۔ مجرمان / اشتہاریوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنا۔

(تاریخ وصولی جواب 08 ستمبر 2022)

صوبہ کے تھانوں میں پولیس نفری کی تعیناتی کے رولز سے متعلقہ تفصیلات

*6026: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ میں نفری کی تعیناتی پولیس رولز 1934 کے مطابق ہوتی ہے؟

(ب) صوبہ بھر میں پولیس رولز 1934 پر کس حد تک عمل ہو رہا ہے۔

(ج) تھانہ میں نفری کی تعنیاتی کی منظوری کون دیتا ہے۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یہ درست ہے کہ تھانہ میں نفری کی تعیناتی پولیس رولز 1934 کے مطابق ہوتی ہے۔ نفری کی تعیناتی کے لیے پولیس رولز میں مندرجہ ذیل کلیہ درج ہے۔ اس کے علاوہ منظوری نفری متعلقہ ضلع محل وقوع اور تھانہ ہذا میں جرائم کی شرح اور دیگر عوام کو بھی مد نظر رکھ کر کی جاتی ہے۔

شہری تھانوں میں تعیناتی کا کلیہ:

بمطابق پولیس رولز 1934 باب نمبر 2 فقرہ نمبر 2 ضمن نمبر 2 تا 3 پولیس اور آبادی میں کوئی تناسب مقرر نہیں کیا گیا سوائے اس کے کہ جس شہر کی آبادی تیس ہزار سے زائد ہے ان میں عموماً پولیس کی کل نفری 450 باشندوں کے لئے ایک کانسٹیبل زیادہ نہ ہو گی۔ علاوہ ازیں مقامی حالات مثلاً تجارتی کاروباری حجم، میلوں، تہواروں کی اہمیت اور قرب وجوار میں کثرت وقوع جرائم کی عام حالت اور اسی قسم کے امور پر لازماً غور کرنا پڑتا ہے اس کے علاوہ نفری متعلقہ ضلع محل وقوع اور تھانہ ہذا میں جرائم کی شرح اور دیگر عوامل کو بھی مد نظر رکھ کر کی جاتی ہے۔

دیہاتی تھانوں میں تعیناتی کا کلیہ:

بمطابق پولیس رولز 1934 ضمن نمبر 3 دیہاتی تھانوں کی نفری وقوع جرائم پر منحصر ہے اوسط درجہ کے تھانہ کی رجسٹر شدہ جرائم کی سالانہ اوسط 75 مقدمات قرار دی گئی ہے۔ ایسے تھانہ کا عملہ کم از کم ایک سب انسپکٹر، ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر، ایک ہیڈ کانسٹیبل اور بارہ پیادہ کانسٹیبل ہے۔ جن تھانوں میں جرائم کی تعداد بہت ہلکی ہو وہاں کانسٹیبلان کی تعداد گھٹا کر 10 تک کی جا سکتی ہے اور جرائم کی تعداد سالانہ اوسط سے بڑھ جائے تو ہر ایک 50 مقدمات کے لئے ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور 2 کانسٹیبلان کا اضافہ ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ تھانہ کا محل وقوع اور جرائم کی شرح اور دوسرے عوامل کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔

(ب) صوبہ بھر میں پولیس کے تمام تر انتظامی امور پولیس رولز 1934 اور پولیس آرڈر 2002 کے تحت چلائے جا رہے ہیں۔

(ج) تھانہ میں نفری مندرجہ بالا کلیہ کے تحت متعلقہ ضلعی سربراہ پولیس وضع کرتا ہے۔جب بھی نئے تھانے کی منظوری ہوتی تو وضع کردہ کلیوں اور دیگر عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے متعلقہ ضلعی سربراہ پولیس نفری کی منظوری کی سفارشات سنٹرل پولیس آفس کو بھجواتا ہے۔یہ سفارشات بذریعہ محکمہ داخلہ محکمہ خزانہ کو بھجوادی جاتی ہیں۔ حتمی منظوری نفری محکمہ خزانہ جاری کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

لاہور پی پی 154 میں تھانہ جات اور چوکیوں کی تعداد نیز مقدمہ جات کے مفرور ملزمان سے متعلقہ تفصیلات

*6064: چودھری اختر علی: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 154 لاہور میں کون کون سے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں؟

(ب) ان میں سال 2019 اور 2020 میں کتنے مقدمہ جات کا اندراج ہوا کتنے ملزمان ان مقدمہ جات کے مفرور ہیں مفرور ملزمان کے نام مع مقدمہ کی تفصیل دی جائے۔

(ج) ان تھانہ جات اور چوکیوں میں کس کس کی عمارت اپنی ہے کس کی عمارت کرایہ پر حاصل کی گئی ہے کرایہ پر حاصل کردہ عمارت کا کرایہ مع مالک مکان کا نام اور ان کی عمارات کی حالت کیسی ہے

(د) تھانہ باغبانپورہ کی کرایہ کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے اس کا ماہانہ کرایہ کتنا ہے بلڈنگ کی حالت کیسی ہے اس کا نقشہ فراہم فرمائیں نیز بلڈنگ سطح زمین سے کتنے فٹ نیچے ہے اور اس تھانہ کی اپنی بلڈنگ جو کہ ماڈل تھانہ کے لئے بنائی گئی تھی وہ کتنے کمروں پر مشتمل ہے۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) پی پی۔154 میں تھانہ باغبانپورہ آتا ہے۔اس حلقہ میں کوئی پولیس چوکی قائم نہ ہے۔

(ب) پی پی۔154 میں واقع تھانہ باغبانپورہ میں سال 2019 میں 2660 مقدمات اور 2020 میں 2569 مقدمات درج ہوئے ہیں، سال 2019 کے مقدمات میں 30 ملزمان جبکہ سال 2020 کے مقدمات میں 02 ملزمان مفرور ہیں۔ ان مفرور ملزمان کی تفصیل علیحدہ سے مرتب ہو کر تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تھانہ باغبانپورہ کرایہ کی بلڈنگ ہے، مالک کا نام ڈاکٹر بابر حسین ہے اور ماہوار کرایہ -/3,25,000 روپے ہے۔

(د) تھانہ باغبانپورہ کی بلڈنگ کرایہ کی ہے، جس کا ماہانہ کرایہ -/3,25,000 روپے ہے۔ بلڈنگ کے بیسمنٹ میں 02 کمرے ہیں اور ٹوٹل بلڈنگ 10 کمروں پر مشتمل ہے۔ بلڈنگ سطح زمین سے اڑھائی فٹ اونچی ہے اور بلڈنگ کی حالت تسلی بخش ہے۔ تھانہ کی اپنی بلڈنگ جی ٹی روڈ شالیمار باغ کے بالمقابل واقع تھی جو کہ اورنج ٹرین کی وجہ سے Demolish کر دی گئی تھی، اب اسی جگہ پر زیر تعمیر ہے جو کہ محکمہ LDA تعمیر کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 ستمبر 2022)

صوبہ میں اسلحہ لائسنس پر پابندی کی وجوہات نیز اوکاڑہ میں اسلحہ لائسنس کی تجدید کی مد میں موصولہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*6137: جناب منیب الحق: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نئے اسلحہ لائسنس کے اجراء پر پابندی ہے یہ پابندی کس اتھارٹی کی جانب سے کب لگائی گئی تھی اس کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا حکومت نئے اسلحہ لائسنس بنانے پر جو پابندی عائد ہے وہ ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں کیونکہ اس وقت صوبہ میں امن عامہ کی جو حالت ہے اس کے پیش نظر ہر شہری کے پاس اپنی حفاظت کے لئے اسلحہ ہونا ضروری ہے۔

(ج) یکم جنوری 2018 سے آج تک صوبہ بھر میں کتنی رقم محکمہ کو اسلحہ لائسنس کی Renewal کی تجدید مد سے کتنی رقم حاصل ہوئی ہے خاص کر ضلع اوکاڑہ کی تفصیل علیحدہ سے فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) حکومت پنجاب نے نومبر 2013 میں ملکی حالات کے پیش نظر دہشت گردی کے واقعات کی روک تھام کیلئے غیر اعلانیہ طور پر اسلحہ لائسنس کی اجراء پر مکمل پابندی عائد کر دی تھی جو تاحال بر قرار ہے اس حوالے سے کوئی نوٹیفیکشن نہیں کیا گیا۔

(ب) حکومت پنجاب نے نومبر 2013ء میں ملکی حالات کے پیش نظر دہشت گردی کے واقعات کی روک تھام کیلئے غیر اعلانیہ طور پر اسلحہ لائسنس کی اجراء پر مکمل پابندی عائد کر دی تھی جو جزوی طور پر بحال کر دی گئی ہے اور نئی پالیسی کے تحت 2016 میں بحال کر دی گئی اور مخصوص درجہ بندی جس میں مسلح فورس کے اہلکار، اعلی و نچلی عدالتوں کے معزز ججز، مشہور وکلاء، کاروباری افراد، مشہور شخصیات اور وفاقی و صوبائی گریڈ 17 اور اوپر کے آفسران اسلحہ کے لائسنس کے اجراء کیلئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم کی صدرات میں ایک کمیٹی منتخب کی گئی جس کے ممبران ایڈیشنل آئی جی آپریشن، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی، ایڈیشنل آئی جی سپیشل برانچ، اور ایڈیشنل سیکرٹری جوڈیشل ہیں۔

(ج) یکم جنوری 2018 سے آج تک صوبہ بھر میں محکمہ تقریباً -/39,217,050 روپے مالیت کی رقم کو اسلحہ لائسنس کی ریونیو کی مد سے حاصل ہوئی ہے اور اس میں ضلع اوکاڑہ سے موصول شدہ رقم تقریباً -/883,350 روپے حاصل ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 ستمبر 2022)

صوبہ بھر میں 15 پر کالز کے جواب میں اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*6150: محترمہ حناءپرویزبٹ: کیاوزیرداخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں یکم جنوری 2019 سے اب تک 15 پر کتنی کال موصول ہوئی ہیں اور ان کالز پر کتنے عرصے میں ایف آئی آر کا اندراج کیاجاتاہے۔

(ب)یکم جنوری 2019 سے اب تک جو 15 پر کالز موصول ہوئیں ان میں سے کتنی ڈکیتی، چوری، راہزنی ، قتل اور دیگر جرائم کی ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ج)ان میں سے کتنی کال پر ایف آئی آر کس کس نوعیت کی درج ہوئی ہیں اور کتنی ایف آئی آرز کا ابھی تک اندارج نہ ہوسکاہے تفصیل بتائی جائے؟

(د)کیایہ درست ہے کہ محکمہ کی رپورٹ کے مطابق 25 فیصد کالز پر ایف آئی آرز کا اندارج ہوا ہے اور 75 فیصد کالز کی ایف آئی آرز درج نہیں کی گئیں

(ہ)مذکورہ عرصہ کے دوران جن ایف آئی آرز کا ابھی تک اندراج نہ ہواہے اس کا ذمہ داران کون کون سے آفیسر ہیں تفصیل بتائی جائے نیز حکومت ان ایف آئی آر کا کب تک اندراج کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیرداخلہ

(الف)صوبہ بھر سے یکم جنوری 2019 سے 31 دسمبر 2020 تک 15 پر 2,739,770 کالز موصول ہوئی ہیں۔ تمام کالز جن کی شکایات قابل ادراک ہیں ان کے خلاف جلد از جلد FIR درج کی جاتی ہیں۔

(ب)یکم جنوری 2019 سے لے کر 31 دسمبر 2020 تک 15 پر موصول ہونے والی کالز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) ڈکیتی 6,694	(4)راہزنی 52,143

(2)چوری 151,857	(5) دیگر جرائم 2,525,835
(3) قتل 3241	

(ج)تمام کالز جن کی شکایات قابل ادراک ہیں ان کے خلاف FIR درج کی جاتی ہے جبکہ بہت سی کالز پر FIR رجسٹر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ یہ معاملہ دوسرے محکمے سے منسوب ہوتا ہے اور جھوٹی کالز ہوتی ہیں۔

(د)جز"د"کا جواب جز"ج" میں دیا گیاہے۔

(ہ)10 ہزار کالز جعلی / جھوٹی موصول ہوئیں، جن کے موقع پر پہنچنے پر کسی خاص بات کی تصدیق نہ ہو سکی۔ تاہم 12 ہزار کالز موصول ہونے پر موقع پر پہنچنے پر آپس میں سمجھوتہ طے پاکر داخل دفتر ہو گئیں۔ علاوہ ازیں ایسی کوئی شکایت / کال نہ ہے جس پر کوئی عملدرآمد نہ ہوا ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 08 ستمبر 2022)

نارووال: پی پی 47 میں تھانوں کی تعداد اور سنگین نوعیت کے مقدمات کے اندراج سے متعلقہ تفصیلات

*6257: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 47 میں کل کتنے تھانے ہیں ان کے نام، مقام اور بلڈنگ کے متعلق بتایا جائے کہ تھانوں کی بلڈنگ سرکاری ہے یا کرائے کی؟

(ب)حلقہ پی پی 47 کے تھانوں میں اغواء، ڈکیتی وچوری، ریپ اور بچوں سے زیادتی کے کتنے مقدمات سال 19-2018 اور 20-2019 میں درج ہوئے۔

(ج)درج شدہ مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے کتنے مفرور اور کتنے اشتہاری ہیں۔

(د)درج شدہ مقدمات میں کتنے چالان ہوئے کتنے زیر التواء ہیں۔

(ہ)درج شدہ مقدمات میں مفروراوراشتہاری ملزمان کو گرفتار کرنے کے لیے حکومت نے کون کون سے اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)حلقہ پی پی 47 میں کل 05 تھانہ جات ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

(۱)لیسر کلاں (۲) سٹی شکر گڑہ (۳)صدر شکر گڑہ

(۴)کوٹ نیناں (۵) چک امرو

تمام تھانہ جات کی بلڈنگز سرکاری ہیں، کوئی کرائے پر نہ ہے۔

(ب)حلقہ پی پی 47 کے تھانوں میں سال 20-2018 میں کل 98 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں اغواء32، ڈکیتی 02، چوری 58، ریپ 06، بچوں سے زیادتی کا کوئی مقدمہ درج نہ ہے سال 20-2019 میں کل 122 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں اغواء26، ڈکیتی 02، چوری 84، ریپ 07، بچوں سے زیادتی 03 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

(ج)درج شدہ مقدمات میں گرفتار 372، مفرور 26 جبکہ 02 اشتہاری ہے۔

(د)درج شدہ مقدمات میں 207 چالان جبکہ 13 مقدمات زیر تفتیش ہیں۔

(ہ)حکومت کی ہدایات پر جناب آئی جی صاحب پنجاب وقتاً فوقتاً اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کی بابت ہدایات / حکم بہم پہنچاتے رہتے ہیں۔زیادہ سنگین نوعیت کے ملزمان مفروران کی سر کی قیمت بھی مقرر کی جاتی ہے۔اس طرح ہر ماہانہ میٹنگ میں جناب آئی جی صاحب پنجاب اشتہاری ملزمان کی گرفتاری پر بہت فوکس کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2021)

لاہور: سی سی پی او لاہور کے تحت دفاتر اور موجودہ مالی سال کیلئے مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*6384: چودھری اختر علی: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سی سی پی او لاہور کے تحت کتنے دفاتر لاہور میں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان دفاتر کے انچارج ملازمین کے نام عہدہ گریڈ بتائیں۔

(ج) سی۔ سی۔ پی۔ او لاہور کو موجودہ مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم مد وائز مختص کی گئی ہے اس میں سے کتنی فراہم کر دی گئی ہے اور کتنی بقایا ہے۔

(د) کتنی رقم اب ان آفسز نے خرچ کی ہے اس کی تفصیل آفس وائز فراہم فرمائیں کتنی رقم بقایا ہے۔

(ہ) کتنے فیصد بجٹ مالی سال 21-2020 کا Use ہو چکا ہے اور کتنے فیصد بقایا ہے۔

(و) ان آفسز کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں اور موٹر سائیکل ہیں روزانہ ان کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ پیٹرول اور ڈیزل کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2020 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سی سی پی او لاہور کے تحت ٹوٹل 54 دفاتر ہیں

جبکہ دفاتر وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان دفاتر کے انچارجز کے گریڈ اور عہدہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)

کل رقم	Rs=14,75,25,737/-.
کل خرچ شدہ رقم	Rs=14,64,80,044/-.

بقایارقم	.Rs=10,45,693/-

(مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)کل خرچ شدہ رقم-/Rs=5442230869.

جبکہ CTO لاہور کے تحت کل خرچ شدہ رقم-/Rs=1127843675. جسکا فنڈ IG آفس سے الاٹ ہوتا ہے۔(جزد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)99.3فیصد استعمال ہو چکا ہے۔ جبکہ 0.7 فیصد باقی ہے۔ دفاتر وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)ان دفاتر کے پاس کل 903 گاڑیاں اور 2698 موٹر سائیکلیں ہیں۔ جبکہ دفاتر وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 ستمبر 2022)

لاہور: تھانہ نوانکوٹ میں موجودہ سال میں سنگین نوعیت کے جرائم کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*6418: محترمہ خدیجہ عمر: کیا داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مورخہ یکم جولائی 2020 سے اب تک تھانہ نوانکوٹ لاہور میں بجرم 302/34/324 دفعات کی کتنی ایف آئی آر درج ہوئیں ان کے مدعیوں اور نامزد ملزمان کے نام اور مقدمات کی مکمل تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) درج بالا دفعات میں اب تک کتنے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور کتنے باقی ہیں۔

(ج) جو ملزمان نہیں پکڑے گئے اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(د) پولیس نے ان ملزمان کو گرفتار کرنے کے لیے اب تک کیا اقدامات ٹھائے ہیں اور ان کو کب تک گرفتار کر لیا جائے گا تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یکم جولائی 2020 سے اب تک تھانہ نوانکوٹ لاہور میں زیر دفعات 34 / 302 ت پ دو مقدمات اور زیر دفعات 34 / 324 دس مقدمات درج ہوئے۔

مقدمہ نمبر 20 / 1731 مدعی محمد عاشق کی درخواست پر بر خلاف ملزمان مظہر اور اسد، مقدمہ نمبر 20 / 2154 مدعی محمد منشاء کی درخواست پر بر خلاف ملزم عبد الرشید، مقدمہ نمبر 20 / 1969 مدعی محبوب عالم کی درخواست پر بر خلاف ملزمان النعم اور عمانوائل، مقدمہ نمبر 20 / 2107 مدعی محمد جاوید کی درخواست پر بر خلاف دو کس نامعلوم ملزمان، مقدمہ نمبر 20 / 2198 مدعی محمد عمران کی درخواست پر بر خلاف ملزم اکرم، مقدمہ نمبر 20 / 2202 مدعی ابراہیم کی درخواست پر بر خلاف ملزمان عبد الرزاق اور رمضان، مقدمہ نمبر 20 / 2492 مدعی جاوید مسیح کی درخواست پر بر خلاف نامعلوم ملزم، مقدمہ نمبر 20 / 2852 مدعی اظہر اقبال کی درخواست پر بر خلاف نامعلوم ملزم، مقدمہ نمبر 20 / 148 مدعی محمد زین کی درخواست پر بر خلاف نامعلوم ملزم، مقدمہ نمبر 20 / 3364 مدعی محمد شاہین کی درخواست پر بر خلاف ملزمان عبد الطیف، نادر، سیف اور مقدمہ نمبر 20 / 3467 مدعی محمد علی سبحانی کی درخواست پر بر خلاف 8 کس نامعلوم ملزمان درج ہوئے ہیں

(ب)درج بالا دفعات میں 08 ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور 04 بے گناہ ہیں بقایا انویسٹی گیشن ونگ میں زیر تفتیش ہیں۔

(ج)ملزمان کو پکڑنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ ایس ڈی پی او صاحبان کو خصوصی طور پر ہدایت کی گئی ہے کہ جو ملزمان نہیں پکڑے گئے ان کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔

(د)ملزمان کو پکڑنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے، ایس ڈی پی او صاحبان کو خصوصی طور پر ہدایت کی گئی ہے کہ جو ملزمان نہیں پکڑے گئے ان کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔ مقدمات کی بابت مزید پراگرس انویسٹی گیشن ونگ سے طلب فرمائی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2021)

اوکاڑہ شہر اور پی پی 189 میں تھانہ جات اور چوکیوں کی تعداد نیز نئی گاڑیوں کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*6439: جناب منیب الحق: کیا داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اوکاڑہ شہر اور پی پی 189 میں کہاں کہاں تھانہ جات اور چوکیاں ہیں؟

(ب)ان میں کتنے ملازمین عہدہ وگریڈ وائز کام کر رہے ہیں کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی پڑی ہیں۔

(ج)ان تھانہ جات کے پاس کون کون سی سرکاری گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں۔

(د) کتنی چالو حالت میں ہیں اور کتنی خراب ہیں۔

(ہ)ان گاڑیوں میں کتنی اپنی مدت پوری کر چکی ہیں۔

(و) کیا حکومت ان تھانہ جات کے لیے نئی گاڑیاں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور ان کی دیگر مسائل حل کرنے کو بھی تیار ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)اوکاڑہ شہر اور پی پی 189 میں تھانہ اے ڈویژن نزد فلائی اوور اور برج فیصل آباد روڈ، تھانہ بی ڈویژن نزد اسٹیشن سٹاپ جی ٹی روڈ اور تھانہ صدر اوکاڑہ نزد پل L/4 ساہیوال روڈ واقع ہیں جبکہ تھانہ بی ڈویژن کی حدود میں چوکی لاری اڈہ نزد جنرل بس اسٹینڈ اوکاڑہ اور تھانہ صدر اوکاڑہ کی حدود میں چوکی فیصل آباد روڈ بالمقابل ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ فیصل آباد روڈ واقع ہیں۔

(ب)ان تھانہ جات میں ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

انسپکٹر	سب انسپکٹر	اسسٹنٹ سب انسپکٹر	ہیڈ کانسٹیبل	کانسٹیبل	لیڈی کانسٹیبلان
BS-16	BS-14	BS-11	BS-09	BS-07	BS-07
04	15	19	11	141	06

تھانہ کی سطح پر خالی اسامیاں شمار نہ ہوتی ہیں۔ جبکہ ضلع ہذا میں خالی اسامیوں کی تفصیل ذیل ہے:

انسپکٹر	سب انسپکٹر	اسسٹنٹ سب انسپکٹر	ہیڈ کانسٹیبل	کانسٹیبل لیڈی کانسٹیبلان
BS-16	BS-14	BS-11	BS-09	BS-07
05	21	24	18	117

(ج)ان تھانہ جات میں موجود گاڑیاں ٹیوٹا ہائی لیکس سنگل کیبن ہیں جن میں سے ایک گاڑی 2005 ماڈل، دو عدد گاڑیاں 2015 ماڈل اور 04 عدد گاڑیاں 2016 ماڈل ہیں۔

(د) تمام گاڑیاں چالو حالت میں ہیں۔

(ہ) ایک گاڑی جو 2005 ماڈل ہے چالو حالت میں ہے مگر اپنی مدت پوری کر چکی ہے۔

(و) حکومت وسائل اور ضرورت کے پیش نظر نئی گاڑیاں فراہم کرے گی۔ مزید مسائل حل کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2021)

ملتان ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت وال چاکنگ کی روک تھام اور ضلعی امن کمیٹیوں کے منعقدہ اجلاسوں سے متعلقہ تفصیلات

*6461: ملک وآصف مظہر: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت وال چاکنگ پر پابندی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔؟

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت ملتان ڈویژن میں گزشتہ ایک سال (یکم نومبر 2019 سے 31 اکتوبر 2020) تک ضلعی امن کمیٹیوں کے کتنے اجلاس منعقد کئے گئے اجلاس کی تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 17 فروری 2021)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ڈپٹی کمشنر وہاڑی:

ضلع وہاڑی میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت The Punjab Prohibition of expressing matters on walls Ammendement Ordinance 1995 پر سختی سے عمل درآمد جاری ہے۔ ضلع ہذا کے ACs, DPO اور (CO) MCs/TCs صاحبان کو ہدایت جاری کی گئی ہیں کہ ایکٹ ہذا پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور مذکورہ ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ تاہم نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کرتے ہوئے وال چاکنگ کے ضلع ہذا میں یکم نومبر 2019 تا 31 اکتوبر 2020 تک کل 18 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر خانیوال:

ضلع خانیوال میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت The Punjab Prohibition of expressing matters on walls Ammendement Ordinance 1995 پر سختی سے عمل درآمد کیا جارہاہے۔ ضلع ہذا کے تمام اسسٹنٹ کمشنرز، چیف آفیسرز اور SHOs کو ہدایت جاری کی جاچکی ہے کہ وہ حکومتی ہدایت بابت وال چاکنگ کی روک تھام پر سختی سے عمل درآمد کروائیں اور مذکورہ ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائیں۔ تاہم یکم نومبر 2019 تا 31 اکتوبر 2020 کے دوران ضلع ہذا میں کل 5411 وال چاکنگ ہائے ختم کروائی گئیں۔

(ب) ڈپٹی کمشنر وہاڑی:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلعی امن کمیٹی کے تین اجلاس ہوئے ہیں۔

1۔ 11.04.2020 (انتظامات بابت ماہ رمضان المبارک)

2۔ 15.08.2020 (انتظامات بابت ماہ محرم الحرام)

3۔ 09.10.2020 (انتظامات بابت ماہ چہلم امام حسین)

ڈپٹی کمشنر خانیوال:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت یکم نومبر 2019 تا 31 اکتوبر 2020 کے دوران کل 06 عدد ضلعی امن کمیٹی کے اجلاس ہائے منعقد کئے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ 12.12.2019

2۔ 17.03.2020

3۔ 24.03.2020

4۔ 27.03.2020

5۔ 09.04.2020

6۔ 23.04.2020

(تاریخ وصولی جواب 08 ستمبر 2022)

لاہور	عنایت اللہ لک
مورخہ 18 ستمبر 2022	سیکرٹری

بروز پیر 19 ستمبر 2022 کو محکمہ داخلہ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد طاہر پرویز	4122-4051
2	محترمہ عائشہ اقبال	4504
3	محترمہ عنیزہ فاطمہ	4767-4755
4	محترمہ کنول پرویز چودھری	4817
5	محترمہ مومنہ وحید	6026-5438
6	سیدہ زہرا نقوی	5538-5537
7	محترمہ ربیعہ نصرت	5891-5572
8	محترمہ شمیم آفتاب	5581
9	محترمہ رخسانہ کوثر	5594
10	محترمہ راحیلہ نعیم	5624
11	جناب ممتاز علی	5651-5650
12	سید عثمان محمود	5663-5661
13	محترمہ شاہدہ احمد	5667
14	جناب محمد ارشد ملک	5674-5673
15	محترمہ سنبل مالک حسین	5853
16	جناب ابو حفص محمد غیاث الدین	6257-5924
17	چودھری اختر علی	6384-6064

6439-6137	جناب منیب الحق	18
6150	محترمہ حناء پرویز بٹ	19
6418	محترمہ خدیجہ عمر	20
6461	ملک وآصف مظہر	21

41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 19 ستمبر 2022

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

لاہور: چودھری رحمت علی ہسپتال ٹاؤن شپ کے سامنے ٹریکٹر ٹرالیوں کی وجہ سے مشکلات سے متعلقہ تفصیلات

948: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ واسطی چوک، ٹاؤن شپ لاہور میں چودھری رحمت علی ہسپتال کے سامنے ٹریکٹر ٹرالیاں کھڑی رہتی ہیں؟

(ب) کیا ان ٹریکٹر ٹرالیوں کا کہیں پر اڈابنادیا جاسکتا ہے تاکہ یہاں سے ان کو شفٹ کر دیا جائے اور ہسپتال میں آنے والے مریضوں اور دیگر شہریوں کو مشکلات سے بچایا جاسکے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ڈی ایس پی ٹریفک ماڈل ٹاؤن سرکل سے رپورٹ حاصل کی گئی جس کے مطابق واسطی چوک نزد چوہدری رحمت علی ہسپتال کے اطراف میں اگر کوئی ٹریکٹر ٹرالی خلاف ضابطہ کھڑی پائی جاتی ہے تو اس کے خلاف سٹی ٹریفک پولیس لاہور کا عملہ بلا تفریق بھرپور کارروائی عمل میں لاتا ہے۔ جس کی واضح مثال ماہ جنوری 2020 میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر ٹریکٹر ٹرالیوں کے 167 چالان کئے گئے تھے جبکہ رواں ماہ فروری میں اب تک 27 چالان جاری کئے جاچکے ہیں۔ مزید یہ کہ سٹی ٹریفک پولیس لاہور نے سال 2019 میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر ٹریکٹر ٹرالیوں کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 37035 چالان ٹکٹ جاری کئے اور اسی طرح ان کے خلاف 170 مقدمات بھی درج رجسٹر کروائے گئے۔

(ب) سٹی ٹریفک پولیس لاہور کی جانب سے روزانہ کی بنیاد پر ایک ایک پٹرولنگ آفیسر دونوں شفٹوں میں تعینات کیا جاتا ہے جو ہسپتال اور قرب وجوار کے ایریا کو بالکل کلیئر رکھتا ہے جبکہ انچارج ٹریفک سیکٹر گرین ٹاؤن اور سرکل آفیسر ماڈل ٹاؤن بھی وقتاً فوقتاً ہسپتال کا راؤنڈ لگاتے ہیں اور وہاں پر تعینات ٹریفک سٹاف کو چیک اور بریف کرتے ہیں کہ مریضوں کیلئے ہسپتال کا مین گیٹ ہر حال کلیئر رکھا جائے تاکہ ان کو کسی قسم کی دقت ودشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2022)

نیشنل ایکشن پلان کے تحت صوبہ میں سال 2019 میں اندراج مقدمات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1037: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت 2019 میں صوبہ میں کتنے مقدمات درج کئے گئے؟

(ب) نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

سیف سٹی پروجیکٹ کے قیام نصب کیمروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1053: محترمہ راحت افزا: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیف سٹی پروجیکٹ کا قیام کب عمل میں لایا گیا اور صوبہ کے کن اضلاع میں سیف سٹی پروجیکٹ کے تحت کام شروع کیا گیا اس پر کتنی لاگت آئی مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ضلع لاہور میں اس پروجیکٹ کے تحت کتنے کیمرہ جات لگائے گئے حکومت نے جرائم پر قابو پانے کے لیے کتنا استفادہ حاصل کیا کیمرہ جات لگائے جانے کے بعد جرائم کی شرح نمو کم ہوئی یا مزید بڑھی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ج) ضلع لاہور میں یکم اگست 2018 سے اب تک خراب کیمروں کو ٹھیک کرنے کے لیے کتنی رقم خرچ ہوئی مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(د) کیا حکومت صوبہ بھر کے تمام شہروں میں سیف سٹی پروجیکٹ کے تحت کیمرے نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ میں محکمہ پولیس کی کارکردگی کو بہتر کرنے کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1075: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کی جانب سے محکمہ پولیس کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) محکمہ پولیس کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے حکومت کی جانب سے کیا لائحہ عمل اختیار کیا گیا ہے۔

(ج) پولیس اور عوام کے درمیان باہمی روابط اور تعاون کو بڑھانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) مختلف علاقوں کے تھانوں کے مابین روابط اور تعاون کو کیسے یقینی بنایا جاتا ہے۔

(ہ) محکمہ پولیس سے رشوت ستانی اور اقربا پروری کے خاتمے کے لئے حکومت کی جانب سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) دور حاضر کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے پنجاب پولیس کی کارکردگی کو مزید بہتر اور شفاف بنانے کے لئے محکمہ میں احتساب کا ایک ذیلی ادارہ انٹرنل اکاونٹیبلٹی برانچ، ایڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب کی قیادت میں تشکیل دیا گیا ہے۔ اس ادارہ میں ایڈیشنل آئی جی کی معاونت کے لئے ایک ڈی آئی جی اور تین اے آئی جیز بھی مقرر کئے گئے ہیں نیز صوبہ پنجاب کے ہر ریجن میں ایک ایس ایس پی تعینات کیا گیا ہے۔ ایس ایس پی صاحبان کو مکمل مالی خود مختاری دی گئی ہے اور ان کے لئے علیحدہ بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ نیز یہ افسران براہ راست ایڈیشنل آئی جی انٹرنل اکاونٹیبلٹی کو جوابدہ ہیں۔

(ب)1۔Complaint Management System کیلئے صوبہ بھر کے تھانوں میں فرنٹ ڈیسک بنائے گئے ہیں جہاں پر عوام الناس کی درخواستیں اور شکایات کا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

2۔ تفتیش میں جدید سائنسی طریقہ ہائے استعمال کیئے جاتے ہیں۔

3۔ تمام حساس جرائم کی تفتیش کیلئے poly graph test, Geo Fencing اور DNA کروائے جاتے ہیں۔

4۔ پنجاب پولیس نے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تعاون سے ذیل جدید اختراعات کا استعمال کیا ہے۔

i ٹریفک چالان کیلئے E-Challan

ii۔ ملزمان / مجرمان اشتہاری کیلئے Hotel Eye

iii۔ کرایہ داروں کے اندراج کیلئے Tenant Registration App

iv۔ مقدمات کی تفتیش۔ چالان۔ ملزمان کے متعلق معلومات POLCOM

(ج) عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے اب عوام کو یہ سہولت بھی فراہم کی گئی ہے کہ وہ اپنی شکایات ٹیلیفون نمبر 8787 پر بھی درج کرواسکتے ہیں۔ اس ضمن میں آئی جی آفس پنجاب کے اندر ایک علیحدہ کمپلینٹ سیل قائم کیا گیا ہے۔ جس کی کارکردگی کا معائنہ آئی جی پنجاب خود کرتے ہیں پنجاب کے تمام افسران کو یہ ہدایات دی گئی ہیں کہ اس فورم سے آنے والی ہر شکایت کو مقررہ وقت (جو کہ SOP میں درج ہے) کے اندر حل کیا جائے۔ نیز اے آئی جی کمپلینٹ، روزانہ کی بنیاد پر آئی جی آفس کے اندر کھلی کچہری لگاتے ہیں اور سائلین کو ایک سینئر افسر بذات خود سنتے ہیں اور انکی شکایات کی فوری شنوائی کرتے ہیں۔

(د)1۔ پولیس رولز 1934 کے مطابق صوبہ بھر کے تمام تھانہ جات ایک دوسرے سے تعاون کرنے کے پابند ہیں اور کسی بھی جرم کی تفتیش اور ملزمان کی گرفتاری کیلئے باہمی تعاون کرتے ہیں۔

2۔ پولیس ورکنگ میں جملہ تھانہ جات ایک دوسرے سے تعاون کرنے کے پابند ہیں خلاف ورزی پر مجاز اتھارٹی محکمانہ کارروائی عمل میں لاتی ہے۔

(ہ) کار سرکار کی انجام دہی میں کسی غفلت / نااہلی کی صورت میں جوابدہی کا عمل موثر طریقہ سے بروئے کار لایا جاتا ہے۔ پولیس کے خلاف شکایت کی صورت میں خود احتسابی / انٹرنل اکاونٹیبلٹی برانچ کے غیر جانبدار افسران سے انکوائری کرائی جاتی ہے تا کہ ان پر مقامی اثر رسوخ / تعلقات اثر انداز نہ ہوں سنگین نوعیت کی شکایت کی صورت میں سینئر افسران پر مشتمل پینل سے انکوئری کرائی جاتی

ہے۔ تاکہ مقامی بااثر افراد انکوائری پر اثر انداز نہ ہو سکیں۔ اس ضمن میں دی گئی محکمانہ سزاؤں کی تفصیل سال2020 تا سال2022 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب14 ستمبر2022)

لاہور اور ساہیوال اضلاع میں اجراء لائسنس (ڈرائیونگ) کوٹہ یکساں کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1097: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) لاہور ضلع میں اجراء موٹر ڈرائیونگ لائسنس کی تعداد کتنی ہے اور اس کا طریق کار کیا ہے ہفتہ وار اور ماہانہ کتنے لائسنس کا اجراء ہوتا ہے اور کس کس Category میں جاری کیے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں اجراء ڈرائیونگ لائسنس کی تعداد بہت ہی کم ہے جبکہ حصول ڈرائیونگ لائسنس کیلئے بہت کثیر تعداد میں خواتین و حضرات نے درخواستیں دی ہوئی ہیں اس سلسلہ میں یکم جنوری2020 سے تاحال کتنے افراد نے حصول ڈرائیونگ لائسنس کیلئے Apply کیا اور Apply کا کیا طریقہ کار ہے۔

(ج) حکومت کب تک ضلع ساہیوال کے اجراء ڈرائیونگ لائسنس کا کوٹہ بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جولائی2020 تاریخ ترسیل7 ستمبر2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) لاہور پاکستان کا دوسرا بڑا ضلع ہے اور بہت سے دوسرے اضلاع کے لوگ بھی لاہور میں تعینات ہیں اور ملازمت کے سلسلہ میں بھی لاہور میں مقیم ہیں۔ تمام سرکاری ملازم جو لاہور میں تعینات ہیں خواہ وہ کسی بھی ضلع سے تعلق رکھتے ہوں وہ اپنا ڈرائیونگ لائسنس لاہور سے بنوا سکتے ہیں اس کے علاوہ کوئی بھی شخص جس کے شناختی کارڈ پر مستقل اور عارضی 2 ایڈریس ہیں وہ دونوں میں سے کسی بھی ضلع سے اپنا ڈرائیونگ لائسنس بنوا سکتا ہے۔

ضلع لاہور میں مناواں ٹریننگ سنٹر، ارفع کریم ٹاور اور 3 DHA ٹیسٹنگ سنٹر ہیں جہاں ہر روز نان کمرشل ڈرائیونگ ٹیسٹ لیے جاتے ہیں جبکہ کمرشل ٹیسٹ صرف مناواں ٹریننگ سنٹر میں ہر سوموار اور بدھ کو لیے جاتے ہیں۔

ضلع لاہور میں یکم جنوری2020 سے 31 اکتوبر2020 تک مندرجہ ذیل ڈرائیونگ لائسنس جاری کئے ہیں:

کار موٹر سائیکل=LTV+LTV/PSV10460=358
HTV+HTV/PSV,=14 ٹریکٹر ٹرالی=07
موٹر کیب رکشہ=59، دیگر کٹیگری=13

ڈرائیونگ لائسنس بنوانے کا طریقہ کار:

1۔ کوئی بھی شخص جس کی عمر 18 سال ہے اور اس کا شناختی کارڈ بنا ہوا ہے وہ نان کمرشل ڈرائیونگ لائسنس بنوانے کا اہل ہے۔ جبکہ کمرشل ڈرائیونگ لائسنس کے لیے کم از کم عمر 21 سال ہونا ضروری ہے۔

2۔ اُمیدوار 2 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر، شناختی کارڈ مع فوٹو کاپی اور 60 روپے کے ٹکٹ جو کہ لرننگ سنٹر پر بھی دستیاب ہوتے ہیں کے ساتھ لرننگ سنٹر پر جاتا ہے جہاں اسے 42 دن کے لیے لرنر پرمٹ جاری کر دیا جاتا ہے۔ لرننگ پرمٹ کے لیے مختلف مقامات پر خدمت سنٹر بنائے گئے ہیں اور موبائل وین بھی چلائی جاتی ہیں۔

3۔ لرننگ پیریڈ 42 دن مکمل ہونے کے بعد امیدوار لائسنسنگ سنٹر سے میڈیکل فارم مع دیگر فائل اور فارم حاصل کرتا ہے جو کہ انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہیں اور میڈیکل کروانے اور فائل مکمل کرنے کے بعد ہر کیٹیگری کے لیے مقررہ ایام میں لائسنسنگ سنٹر پر جا کر تحریری، اشارے اور ڈرائیونگ ٹیسٹ دیتا ہے۔

4۔ پاس امیدواروں کا ڈیٹا DLIMS سوفٹ ویئر کے ذریعے آن لائن کر دیا جاتا اور ٹریفک ہیڈ کوارٹرز پنجاب سے اس کا اصل لائسنس پرنٹ کر کے اس کے رہائشی پتہ پر TCS یا پاکستان پوسٹ آفس کے ذریعہ بھیج دیا جاتا ہے۔

(ب)،(ج) صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع سے ان کی آبادی اور ڈرائیونگ لائسنس کے لیے اپلائی کرنے والے امیدواروں کو مدنظر رکھ کر تجاویز لینے کے بعد ڈرائیونگ لائسنس ٹیسٹوں کی تعداد مقرر کی گئی ہے۔ تاہم جب کبھی کسی ضلع سے ڈرائیونگ ٹیسٹ بڑھانے کی تجویز آتی ہے تو اس کی آبادی اور امیدواروں کا جائزہ لے کر ڈرائیونگ ٹیسٹوں کی تعداد بڑھا دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2021)

صوبہ میں جنوری تا مئی 2020 میں بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی اور تشدد کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1076: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں یکم جنوری 2020 تا 31 مئی 2020 میں بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی اور تشدد کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے؟

(ب) صوبہ بھر میں یکم جنوری 2020 تا 31 مئی 2020 بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی اور تشدد کے کتنے کیس درج رجسٹرڈ ہوئے۔

(ج) محکمہ نے بچوں کے تحفظ اور جنسی زیادتی کے واقعات کی روک تھام کے لئے کیا حکمت عملی بنائی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 جون 2020 تاریخ ترسیل 04 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں یکم جنوری 2020 تا 31 مئی 2020 میں بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی اور تشدد کے واقعات میں 8 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

(ب)صوبہ بھر میں یکم جنوری2020 تا31 مئی2020 بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی اور تشدد کے کل566 کیس درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

(ج)معاشرے میں اس قبیح فعل کی بیخ کُنی کے لیے پولیس اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے۔ اس ضمن میں کسی بھی قسم کی اطلاع موصول ہونے پر فی الفور قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور جنسی زیادتی کے شکار طفلان کو ہمہ قسم کا قانونی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ مقدمات کی تفتیش کو جلد از جلد حقائق پر یکسو کیا جائے گا تاکہ ان واقعات میں ملوث ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ محکمہ پولیس نے اس ضمن میں تمام فیلڈ یونٹس کو خصوصی ہدایات جاری کی ہیں۔ اور ان مقدمات کی تفتیش اور جرائم کی روک تھام کے بارے میں SOP جاری کئے گئے ہیں۔ دوران تفتیش کسی بھی قسم کی غفلت یا لاپرواہی کی صورت میں تفتیشی افسران کے خلاف سخت حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب14 ستمبر2022)

لاہور سال2018 تا2020 میں خواتین کو جنسی ہراساں، زیادتی، تشدد کے واقعات سے متعلقہ تفصیلات

1109: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں خواتین کے ساتھ جنسی استحصال اور تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روک تھام کیلئے حکومت نے کیالائحہ عمل اختیار کیا ہے؟

(ب)لاہور میں سال2018، 2019اور2020 میں خواتین کو ہراساں کرنے، جنسی استحصال، زیادتی اور تشدد کے کتنے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(ج) حکومت کی جانب سے اس طرح کے واقعات میں ملوث گروہ اور عناصر کے خلاف کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(د) کیا پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کے لیے جنسی استحصال اور تشدد جیسے واقعات کی رپورٹ پیش کرنے کی کوئی مدت متعین کی گئی ہے۔

(ہ)The Protection Against Harassment of Women at the Work Act, 2010 place پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے کیالائحہ عمل اختیار کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی02جون2020 تاریخ ترسیل28 اگست2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع لاہور میں خواتین کے ساتھ جنسی استحصال اور تشدد کے واقعات کی روک تھام کے لئے ایسے جرائم میں ملوث افراد کے خلاف بروقت قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے، ملزمان کو گرفتار کر کے عدالت ہائے میں پیش کر کے سزا دینے کی درخواست کی

جاتی ہے۔ ملزمان کو حوالات جوڈیشل بھجوایا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں عوام الناس کی آگاہی کے لئے مہم چلائی جاتی ہے ایسے جرائم اور واقعات کے انسداد کے لئے ہر مکمل کوشش جاری ہے۔

(ب) لاہور میں سال 2018.2019 اور 2020 میں خواتین کو ہراساں کرنے کے 173، جنسی استحصال اور زیادتی کے 1516 اور تشدد کے 1833 مقدمات درج ہوئے ہیں (ڈویژن وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) اس طرح کے واقعات میں ملوث ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا جاتا ہے اور عدالتوں میں پیش کر کے انہیں سزا دلوائی جاتی ہے۔

(د) پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کے لئے جنسی استحصال اور تشدد جیسے واقعات کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت 72 گھنٹے متعین کی گئی ہے۔

(ہ) صوبائی حکومت کی طرف سے اس ایکٹ کے تحت جو احکامات ملے ہیں ان پر عمل درآمد کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2022)

سال 2018 سے جون 2020 تک تھانہ سول لائن بہاولپور میں سیاسی بنیادوں پر اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1115: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پولیس اسٹیشن سول لائن بہاولپور میں بے شمار جنوری 2018 سے 30 جون 2020 تک کتنے مقدمات کا اندراج کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مقدمہ نمبر 20/351، 20/340، 20/2020 کا اندراج سیاسی بنیادوں پر مخالفین کے خلاف کیا گیا۔

(ج) مذکورہ مقدمات کا اندراج جن لوگوں کے خلاف کیا گیا ان کے نام اور پتہ جات کی مکمل تفصیل فرمائیں نیز مذکورہ جھوٹے مقدمات کا اندراج جن لوگوں کے خلاف کیا گیا کیا وہ عدالتوں سے اپنی ضمانتیں کنفرم کروا چکے ہیں۔

(د) کیا حکومت جھوٹے مقدمات کا اندراج کرنے والے ایس ایچ او۔ ڈی ایس پی اور ذمہ داران افسران واہلکاران کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 14 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(لف) پولیس اسٹیشن سول لائنیز بہاولپور میں جنوری 2018 سے 30 جون 2020 تک کوئی بھی مقدمہ سیاسی بنیادوں پر درج نہ کیا گیا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ مقدمہ نمبر 20/340.20/ 20,351/ 20 کا اندراج سیاسی بنیادوں پر مخالفین کے خلاف کیا گیا بلکہ ہر سہہ مقدمات عام شہریوں کی درخواست ہائے پر درج رجسٹر ہوئے۔

(ج) مقدمہ نمبر 20/ 351 ایک عام شہری محمد کامران ولد محمد رمضان سکنہ بستی بھٹیاں عام شہری کی مدعیت میں تحریری درخواست پر برخلاف سرفراز عرف فرازی ولد اللہ وسایا، زمان عرف زمانی ولد عبدالرحمان عرف شیدی خاں، قیصر عباس چاند قریشی ولد محمد اصغر قریشی، علی رضاء ولد نامعلوم اور رانا دودھا ولد عطاء اللہ سکنائے بہاول کالونی اور مقدمہ نمبر 20/ 340 بھی عام شہری مسمی احمد نواز ولد بشیر احمد سکنہ بہاول کالونی کی درخواست پر برخلاف چوہدری عدیل ولد طاہر مجید سکنہ کرنہ بستی محمد زمان خان ولد عبدالرحمان قوم تھہیم سکنہ بہاول کالونی اور مقدمہ نمبر 20/ 20 بھی عام شہری وسیم شہزاد ولد شہزاد احمد سکنہ ماڈل ٹاؤن B کی درخواست برخلاف نامعلوم الاسم درج رجسٹر ہوا جس میں ملزم بذریعہ موبائل سرقہ شدہ ایمی نمبر سے ٹریس ہوا ہر سہہ مقدمات میں ملزمان کے خلاف چالان ہائے ارسال عدالت ہو چکے ہیں مقدمات زیر سماعت عدالت ہیں۔

(د) منجانب پولیس مندرجہ بالا مقدمات شہریوں کی درخواست ہائے پر درج کیے گئے۔ FIR کا اندراج ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ اس کے درست یا غلط ہونے کا پتہ دوران تفتیش چلتا ہے تاہم ناقص تفتیش کے مرتکب پولیس آفیسران کے خلاف بھی محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2021)

لاہور میں کل تھانہ جات اور تعینات عملہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1120: محترمہ اُم البنین علی: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے تھانہ جات ہیں اور ان میں کل کتنا عملہ تعینات ہے کتنے تفتیشی افسران ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) لاہور کے تھانہ جات میں کل کتنے کیس کا اندراج ہے اور کتنے کیسز کی تفتیش چل رہی ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(ج) لاہور کے تھانہ جات میں ایک کیس کے حل کے لئے کتنا وقت لگ جاتا ہے کیا کیسز کے حل کے لئے کوئی ٹائم مقرر ہوتا ہے تو تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

جہلم: اور پنڈ داد نخان کے تھانہ جات میں جنوری 2016 سے تاحال ڈکیتی اور چوری کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1121: رانا منور حسین: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل پنڈ دادنخان (ضلع جہلم) کے تھانہ جات میں یکم جنوری 2016 سے آج تک ڈکیتی اور چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے ان کی ایف آئی آرز کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) تھانہ جلالپور شریف، تحصیل پنڈ دادنخان میں تعینات پولیس اہلکاران وآفیسران مع نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ تھانہ میں تعینات پولیس اہلکاران عرصہ دراز سے تعینات ہیں جو کہ ڈکیتی اور چوری کے ملزمان کی سرپرستی کر رہے ہیں کیا اس بابت یکم جنوری 2016 سے آج تک کوئی پولیس اہلکار ملوث پایا گیا ہے اور اس کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ اس کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) اگر متعلقہ تھانہ میں اہلکار عرصہ دراز سے تعینات ہیں تو کیا محکمہ ان کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تحصیل پنڈ دادنخان میں 2016 سے آج تک ڈکیتی کا (01) مقدمہ اور چوری وغیرہ کی بابت 206 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

(ب) تھانہ جلالپور شریف تحصیل پنڈ دادنخان میں تعینات پولیس اہلکاران وافسران کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ تمام افسران وملازمان متعینہ تھانہ جلالپور شریف کا عرصہ تعیناتی تقریباً 02 ماہ سے زائد نہ ہے اور سال 2016 سے لیکر کوئی بھی اہلکار وافسر کسی بھی چوری اور ڈکیتی میں ملوث ملزمان کی سرپرستی نہ کر رہا ہے اور نہ ہی کسی اہلکار یا افسر کے خلاف اس ضمن میں کوئی مقدمہ درج رجسٹر ہوا ہے۔

(د) تھانہ جلالپور شریف میں کوئی بھی افسر واہلکار عرصہ دراز سے تعینات نہ ہے۔ تمام افسران وملازمان متعینہ تھانہ جلالپور شریف کا عرصہ تعیناتی تقریباً 02 ماہ سے زائد نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2022)

سال 2018 تا جون 2020 تک صوبہ میں گھریلو ملازم بچوں پر تشدد کے واقعات سے متعلقہ تفصیلات

1133: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوری 2018 سے جون 2020 تک صوبے میں گھریلو ملازم بچوں پر تشدد کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے گھریلو ملازم بچوں پر تشدد کرنے والے افراد کیلئے کوئی سزا مقرر کی ہے۔

(ج) کیا حکومت نے اس حوالے سے کوئی بل بھی پاس کیا ہے اس بل پر حکومت نے عمل کرتے ہوئے کتنے لوگوں کو سزا دی ہے۔

(تاریخ وصولی 08 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ میں گداگری ممانعت ایکٹ پر حکومتی عملدرآمد سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

1137: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) The Punjab Prevention of Beggry Act,1971 کے تحت سکول کی عمر کے بچوں سے بھیک منگوانے والے وارثین / کفیل کے خلاف سال 2019 میں کیا کارروائی ہوئی؟

(ب) The Punjab Prevention of Beggry Act,1971 پر عمل کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 08 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ میں پٹرولنگ چیک پوسٹوں کی تعداد، گاڑیوں کے ماڈل، مرمت کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

1150: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں پٹرولنگ چیک پوسٹوں کی تعداد کتنی ہے اور ان چیک پوسٹوں پر گاڑیوں کی تعداد کیا ہے مذکورہ گاڑیوں کے ماڈل کیا ہیں یکم اگست 2018 تا 30 جون 2020 تک ان گاڑیوں کی مرمت اور دیکھ بھال کی مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی ضلع وائز الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ سیٹوں پر کتنا عملہ تعینات ہے نام، عہدہ وائز مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ج) مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں صوبہ بھر کی تمام چیک پوسٹوں کی تعمیر و مرمت اور نئی گاڑیاں خریدنے اور پرانی گاڑیوں کی مرمت کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے مکمل تفصیلات فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 11 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ میں پٹرولنگ پولیس کیلئے نئی گاڑیوں کی خریداری اور دیگر سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1154: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جب سے یہ موجودہ حکومت آئی ہے صوبہ بھر میں پٹرولنگ پولیس کے لئے کوئی نئی گاڑی خریدنہ کی گئی ہے صوبہ میں تمام پٹرولنگ پوسٹوں کی تعداد بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ پوسٹوں پر گاڑیوں کے ناکارہ اور مرمت نہ ہونے کی وجہ سے پٹرولنگ پوسٹوں پر تعینات اہلکاراورافسران کی کارکردگی مایوس کن ہے۔

(ج) مذکورہ پوسٹوں پر جو گاڑیاں استعمال ہورہی ہیں انکے پٹرول، ڈیزل اور مرمت وغیرہ کی مد میں یکم جنوری 2019 سے 30 جون 2020 تک کتنی رقم خرچ کی گئی ہر پٹرولنگ پوسٹ کی تفصیل الگ الگ بیان فرمائیں نیز مذکورہ پوسٹوں پر یوٹیلٹی بل اور دیگر اخراجات کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) کیا حکومت پٹرولنگ افسران اور اہلکاران کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے نئی گاڑیاں خریدنے اور تمام مسنگ فسیلٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے گرہاں تو کب تک نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 اگست 2020 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: 2018 تا اگست 2020 تک پتنگ بازی سے شہریوں کی ہلاکت سے متعلقہ تفصیلات

1164: محترمہ ربیعہ نصرت: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2018 سے یکم اگست 2020 تک شہر لاہور میں پتنگ بازی سے کتنے شہری ہلاک ہونے اور کتنے زخمی ہوئے علاقہ و نام وائز مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) پتنگ بازی سے ہلاک ہونے والے کتنے شہریوں کے قتل کے مقدمات درج کئے گئے تھانہ وائز تفصیل فراہم کریں۔

(ج) مذکورہ مقدمات میں کتنے افراد کو گرفتار کیا گیا کتنوں کو پولیس سزا دلوانے میں کامیاب ہوئی۔

(د) پتنگ بازی کی روک تھام کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)2018سے یکم اگست 2020ءتک شہر لاہور میں پتنگ بازی سے 15 شہری ہلاک ہوئے اور08زخمی ہوئے۔

(ب)پتنگ بازی سے ہلاک ہونے والے شہریوں کے قتل کے 25 مقدمات درج کیے گئے۔

(ج)مذکور مقدمات نامعلوم ملزمان کے خلاف درج ہوئے ہیں جن میں سے کوئی بھی ٹریس / گرفتار نہ ہو سکا تاہم کوشش جاری ہے۔

(د)پتنگ بازی کی روک تھام کے لئے جملہ حلقہ افسران وافسران مہتمم تھانہ کو مطلع کرتے ہوئے ہدایت کی گئی ہے کہ اپنے اپنے علاقہ جات میں کڑی نگرانی جاری رکھیں اور پتنگ بازوں، پتنگ سازوں اور پتنگیں فروخت کرنے والوں کے متعلق کوئی بھی خلاف قانون بات نوٹس میں آنے پر ان کے خلاف فوری طور پر قانونی کارروائی عمل میں لائیں۔ پتنگ بازی کی روک تھام کے لئے ہر ممکن طریقہ سے کوشش جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2022)

لاہور: سی آئی اے پولیس میں ملازمین کی تعداد، عرصہ تعیناتی اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

1170: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور CIA پولیس میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بیان فرمائیں؟

(ب)CIA لاہور میں کانسٹیبل، ASI اور انسپکٹر کن تھانوں میں تعینات ہیں ان کے ناموں کی تفصیل مع عہدہ بتائیں۔

(ج)کتنے اہلکاران عرصہ دراز سے لاہور میں کام کر رہے ہیں ان کی وجوہات کیا ہیں۔

(د)کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ اور قانونی کارروائی چل رہی ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ہ)لاہور سی آئی اے کے 20-2019 کے اخراجات کی تفصیل مد وائز بتائیں۔

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) آرگنائزڈ کرائم (CIA) لاہور میں کل ملازمین 528 کام کر رہے ہیں عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آرگنائزڈ کرائم (CIA) لاہور میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر 49 اور انسپکٹر 15 ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام افسران و ملازمان تعیناتی کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) آرگنائزڈ کرائم (CIA) لاہور میں 03 افسران و ملازمان کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے انکوئری کے آرڈر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)2020-2019 میں CIA لاہور کو اخراجات کی مد میں کوئی سپیشل فنڈ نہ ملا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2021)

صادق آباد: سال 2019 کے دوران تھانہ ماچھکہ، بھونک اور کوٹ سبزل میں قتل اور ڈکیتی کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1171: جناب ممتاز علی: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد کے تھانہ جات ماچھکہ، بھونگ اور کوٹ سبزل میں سال 2019 کے دوران قتل اور ڈکیتی کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) ان تھانہ جات میں کتنے نامزد ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور کتنے گرفتار نہیں ہو سکے۔

(ج) وہ کون سی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے نامزد ملزمان کو گرفتار کیا جارہا ہے تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 03 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سرکل صادق آباد کے تھانہ جات بھونگ، کوٹ سبزل اور ماچھکہ سال 2019 میں قتل کے 21 مقدمات اور ڈکیتی کے 3 مقدمات درج رجسٹرڈ ہوئے۔

(ب) سرکل صادق آباد کے تھانہ جات بھونگ، کوٹ سبزل اور ماچھکہ سال 2019 میں درج ہونے والے مقدمات میں کل ملزمان 3707 تھے جن میں سے 3133 گرفتار ہوئے جبکہ 221 مجرم اشتہاری اور 353 ملزمان بخوف گرفتاری مقدمہ روپوش ہیں۔

(ج) سرکل صادق آباد کے تھانہ جات بھونگ، کوٹ سبزل اور ماچھکہ کا زیادہ تر علاقہ صوبہ سندھ سے ملحقہ ہے ملزمان کی اکثر کچہ کے علاقہ اور صوبہ سندھ سے آکر جرائم کرکے واپس سندھ چلے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ملزمان کو گرفتار کرنے کے لیے محکمہ داخلہ کی اجازت حاصل کی جاتی ہے جس وجہ سے ملزمان کی گرفتاری میں ٹائم لگتا ہے۔ تاہم مقامی پولیس بقیہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے بھرپور کوشش کررہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2021)

قصور کے تھانہ جات میں مویشی چوری کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1173: محترمہ ربیعہ نصرت: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور کے تھانہ جات میں یکم اگست 2018 سے یکم اگست 2020 تک مویشی چوری کے کتنے مقدمات درج کئے گئے تھانہ وائز مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں درج ہونے والے مقدمات میں کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا کتنے مویشی ان سے واپس لے کر مالکان کے حوالے کئے گئے نام وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران ایسے کتنے ملزمان ہیں جو ابھی تک پولیس کی گرفت میں نہیں آسکے ان کے خلاف کی گئی کارروائی کی مکمل تفصیل نام وائز فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 03 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ساہیوال کے تھانہ جات میں عملہ کی تعداد اور وارداتوں کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1175: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ کمیر، تھانہ ڈیرہ رحیم، تھانہ ہڑپہ، تھانہ یوسف والہ، تھانہ غلہ منڈی، تھانہ بہادر شاہ ضلع ساہیوال میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کا عرصہ تعیناتی بتائیں SNE کے مطابق کتنے ملازمین کی کمی ہے مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) درج بالا تھانہ جات میں یکم جنوری 2020 تا حال تک چوری، ڈکیتی، راہزنی، موٹر سائیکل اور گاڑیاں چوری کے کتنے مقدمات درج ہیں نیز اغواء زنا، قتل اقدام قتل و دیگر جرائم کی کتنی آیف آئی آر درج ہوئیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں اور کتنی درخواستیں زیر التواء FIR ہے اس عرصہ میں کتنے اشتہاریوں کو پکڑا گیا ہے اور کتنے اشتہاری پولیس کی گرفت میں نہ آئے ہیں تفصیل بتائیں؟

(ج) ان مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہیں، کتنے مفرور ہیں اور کون کون سامال مسروقہ ان سے برآمد ہو چکا ہے؟

(د) کیا حکومت ان تھانہ جات میں بڑھتی ہوئی وارداتوں کا تدارک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 03 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 02 نومبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

تھانہ کمیر، تھانہ ڈیرہ رحیم، تھانہ ہڑپہ، تھانہ یوسف والہ، تھانہ غلہ منڈی، تھانہ بہادر شاہ ضلع ساہیوال میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے (اور ان کا عرصہ تعیناتی SNE کے مطابق لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

تھانہ جات		انسپکٹر	سب انسپکٹر	اسسٹنٹ سب انسپکٹر	ہیڈ کانسٹیبل	کانسٹیبل	ٹوٹل	SSA/PSA
کمیر	منظور شدہ نفری	1	2	5	3	25	36	-

2	36	23	3	7	3	-	تعینات نفری	
-	0	-2	-	2	1	-1	کمی نفری	
-	45	30	4	6	4	1	منظور شدہ نفری	ڈیرہ رحیم
2	40	28	3	6	2	1	تعینات نفری	
-	-5	-2	-1	-	-2	-	کمی نفری	
-	56	40	5	6	4	1	منظور شدہ نفری	ہڑپہ
2	46	29	4	8	4	1	تعینات نفری	
-	-10	-11	-1	2	-	-	کمی نفری	
-	62	45	5	7	4	1	منظور شدہ نفری	یوسف والہ
2	49	34	3	7	4	1	تعینات نفری	
-	-13	-11	-2	-	-	-	کمی نفری	
-	63	45	5	7	4	2	منظور شدہ نفری	غلہ منڈی
4	51	34	5	8	4	-	تعینات نفری	
-	-12	-11	-	1	-	-2	کمی نفری	
-	44	30	4	6	3	1	منظور شدہ نفری	بہادر شاہ
1	39	24	3	7	5	-	تعینات نفری	
-	-5	-6	-1	1	2	1	کمی نفری	

(ب) درج بالا تھانہ جات میں یکم جنوری 2020 تا حال تک چوری، ڈکیتی، راہزنی، موٹر سائیکل اور گاڑیاں چوری کے کتنے مقدمات درج ہیں نیز اغواء زنا، قتل اقدام قتل و دیگر جرائم کی کتنی آیف آئی آر درج ہوئیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں اور کتنی درخواستیں زیر

التواءFIR ہے اس عرصہ میں کتنے اشتہاریوں کو پکڑا گیاہے اور کتنے اشتہاری پولیس کی گرفت میں نہ آئے ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئیں ہیں۔

(ج)ان مقدمات میں 5257 ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور 1254 ملزمان کی گرفتاری بقایاہے ان گرفتار ملزمان سے مال مسروقہ، مویشی، کاریں، ٹرک، ٹریکٹر، موٹر سائیکل، رکشہ، زیورات اور نقدی کل مالیتی 6,31,76,515 روپے برآمد ہو چکا ہے۔

(د)ان تھانہ جات میں بڑھتی ہوئی وارداتوں کا تدراک روکنے کے لیے بذریعہ پکار 15 دفتر قائم کیا گیاہے جو وقوعہ کی اطلاع بروقت متعلقہ تھانہ کے موبائل آفیسر کو اطلاع دیتے ہیں جو بروقت موقع پر پہنچ کر قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہیں ایلیٹ فورس کی گاڑیاں، موٹر سائیکل گشت اور تھانہ جات کی موبائل گاڑیاں جرائم کی روک تھام کے لیے ہمہ وقت تیار رہتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2021)

ضلع ساہیوال کے تھانوں میں رجسٹرڈ رضاکاروں کی تعداد، نام ولدیت میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

1178: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع ساہیوال کے تھانوں میں اس وقت رجسٹرڈ رضاکاران کی تعداد کتنی ہے ان رضاکاروں کی تعداد نام، ولدیت، مع ان کی سہولیات اوراعزازیہ کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 03 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 02 نومبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2021)

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو لاہور، راولپنڈی اور فیصل آباد میں بچوں پر تشدد سے متعلقہ تفصیلات

1182: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے لاہور، راولپنڈی اور فیصل آباد میں جولائی 2018 سے ستمبر 2020 گھریلو ملازمین بچوں پر تشدد کے واقعات پر FIRs درج کرائی ہیں۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے ان مقدمات کی بھرپور پیروی کرتے ہوئے مجرمان کو سزا دلوانے کے لیے اپنا کردار ادا کیا ان مقدمات کی موجودہ صورت حال کیا ہے ہر کیس کے حوالے سے آگاہ فرمائیں کتنے کیسز زیر التواء ہیں کتنے مجرمان کو سزا ہوئی اور کتنے کیسز میں صلح ہوئی مکمل تفصیل سے گاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو لاہور، راولپنڈی اور فیصل آباد میں جولائی 2018 سے ستمبر 2020 تک گھریلو ملازمین پر تشدد کے واقعات پر FIRs درج کروائی گئی ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے

ضلع لاہور:

سریل	FIR No.	پولیس اسٹیشن	کیس ٹائٹل	جرم / سیکشن	ریمارکس
1	19/1465	کاہنہ نوں	زرکا شاہدہ vs سرکار	328A,337F(i), PPC (34 PDNC Act(	کیس زیر سماعت ہے
2	20/96	ڈیفنس -A	توصیف vs سرکار	328A,376PPC,34PDNC Act	کیس زیر سماعت ہے
3	20/540	ڈیفنس -B	عمران اشرف vs سرکار	328A,381PPC,34PDNC Act	والدین اور ملزم کے درمیان صلح کی بنیاد پر عدالت ملزم کو بری کر دیا
4	20/917	ستوکتلہ	حماد شاہ vs سرکار	328A,337F(i), PPC, 34PDNC Act	چالان جمع نہیں ہوا
5	/135	18 گلشن	بلال vs سرکار	328A,337, PPC, 34PDNC Act	کیس زیر سماعت ہے
6	18/464	راوی	ملک سہیل vs سرکار	376,328A, PPC, 34PDNC Act	کیس زیر سماعت ہے
7	19/835	رائیونڈ	قاری ریحان vs سرکار	328A, PPC, 34PDNC Act	کیس زیر سماعت ہے
8	18/500	بادامی باغ	تسنیم بخاری vs سرکار	238A, PPC, 34PDNC Act	کیس زیر سماعت ہے

ضلع راولپنڈی:

سریل	FIR No.	پولیس اسٹیشن	کیس ٹائٹل	جرم / سیکشن	ریمارکس
1	18/787	تھانہ ایئرپورٹ	دی سٹیٹ vs ڈاکٹر محسن جاوید	337A(i),337-Fv/337-Fi	ملزم مقدمہ سے بری ہو گیا کیونکہ گواہان نے ملزم کے حق میں بیان دے دیا
2	19/320	تھانہ مری	دی سٹیٹ vs عمیر تنویر وغیرہ	328A PPC & 34PDNC Act	ملزم مقدمہ سے بری ہو گیا کیونکہ گواہان نے ملزم کے حق میں بیان دے دیا

ضلع فیصل آباد:

سریل	FIR No.	پولیس اسٹیشن	کیس ٹائٹل	جرم / سیکشن	ریمارکس
1	19/1201	جی ایم آباد	اسد طارق vs سرکار	328A,337A(i),337 (L) PPC 34PDNC Act	ملزمان ضمانت پر ہیں اور چالان جمع ہو گیا ہے

ملزمان ضمانت پر ہیں اور چالان جمع نہیں ہوا	328A PPC,34PDNC Act	سہیل سلطان vs سرکار	پیپل کالونی	19/8422	2
ملزمان ضمانت پر ہیں اور چالان جمع نہیں ہوا	328A,337A,343, 337F(i) PPC 34PDNC Act	ایم۔اویس vs سرکار	سمن آباد	19/495	3
ملزمان ضمانت پر ہیں اور چالان جمع نہیں ہوا	328A,342 PPC, 34PDNC Act	وارداو غیرہ vs سرکار	گلبرگ	19/196	4

(ب)لیگل سیکشن اور چائلڈ پروٹیکشن کورٹس:بیورو کا لیگل سیکشن بچوں کے قانونی ماہرین پر مشتمل ہے جو کہ PDNC Act 2004 کے تحت تشدد کے شکار بچوں کے کیسز کی بھرپور پیروی /Contest کرتا ہے اور یہ قانونی مدد مفت فراہم کی جاتی ہے۔مزید برآں روزانہ کی بنیاد پر ریسکیو کیے گئے بچوں کی لیگل کسٹڈی چائلڈ پروٹیکشن کورٹس سے لیتا ہے۔چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو PDNC Act 2004 کے تحت بچوں کے حقوق کو پامال کرنے والوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرتا ہے اور بچوں کو بھرپور قانونی معاونت فراہم کرتا ہے۔

جی ہاں یہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو لاہور، راولپنڈی اور فیصل آباد میں جولائی 2018 سے ستمبر 2020 گھریلو ملازمین پر تشدد کے واقعات پر FIRs درج کروائی گئی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع لاہور:(اس وقت لاہور میں 4 کیسز زیر سماعت ہیں ایک کیس میں والدین اور ملزم کے درمیان صلح کی بنیاد پر عدالت نے ملزم کو بری کر دیا۔علاوہ ازیں گھریلو ملازم بچوں پر تشدد کے حوالے سے موصول شدہ 17 عدد ہیلپ لائن کالز (1121) کی پیروی کرتے ہوئے تشدد کے شکار 17 بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا گیا۔جن کی تفصیل بھی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2021)

نارووال:سال 20۔2019 میں چوری اور راہزنی کے اندراج مقدمات اور ملزمان کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

1199:جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال میں سال 2019 اور 2020 میں کتنی چوری اور راہزنی کی وارداتیں ہوئیں؟

(ب) ضلع بھر میں چوری اور راہزنی کی ہونے والی وارداتوں کے کتنے مقدمات کس کس تھانہ میں درج ہوئے۔

(ج) درج شدہ مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار، کتنے مفرور اور کتنے اشتہاری ہیں۔

(د) حکومت ضلع بھر میں ہونے والی چوری اور راہزنی کی وارداتوں کو روکنے کے لئے کون کون سے اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: تھانہ ہر بنس پورہ کے سب انسپکٹر اور ڈرائیور کا علاقے کے نوجوانوں کے خلاف ناجائز پرچے اور گرفتاریوں سے متعلقہ تفصیلات

1220: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سمیع اللہ ضیغم سب انسپکٹر اور اس کے دست راست رضوان ڈرائیور (تھانہ ہر بنس پورہ) علاقے کے نوجوانوں کو ناجائز گرفتار کرتے ہیں اور ناجائز پرچے دے کر ان کی زندگیاں تباہ کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سب انسپکٹر اور ڈرائیور نے صدام حسین ولد محمد علی کو گرفتار کیا اور بغیر پرچے کے تھانے میں بند رکھا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے والدین جب تھانہ ہر بنس پورہ آئے اس کے بعد مذکورہ سب انسپکٹر نے FIR درج کروادی۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ گھر کی تلاشی کا بہانہ بنا کر صدام حسین ولد محمد علی کو اس کے گھر پر لائے اور اس کے والد کی تنخواہ کے پیسے 90000 روپے اٹھا کر لے گئے۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈرائیور رضوان نے پرچہ درج نہ کرنے اور مزید پرچوں میں الجھانے کا کہہ کر دو لاکھ روپے رشوت طلب کی تھی اور رشوت نہ دینے پر صدام حسین ولد محمد علی کے خلاف پانچ FIR بھی درج کرا دیں جبکہ وہ حوالات میں بند تھا۔

(و) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا محکمہ اور حکومت مذکورہ تھانے کا CCTV فوٹیج کے ساتھ انکوائری کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 07 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ایسا درست نہ ہے۔

(ب) ملزم صدام حسین ولد محمد علی کو مورخہ 10.09.2020 کو مقدمہ نمبر 1828/20 مورخہ 10.09.2020 جرم 401 ت پ تھانہ ہر بنس پورہ میں حسب ضابطہ گرفتار کیا گیا۔

(ج) ایسا درست نہ ہے۔

(د) ایسا درست نہ ہے بلکہ ملزم صدام حسین ولد محمد علی نے مقدمہ نمبر 1223/20 جرم 411/379 ت پ تھانہ ہر بنس پورہ لاہور میں اپنے گھر سے مال مسروقہ نقدی رقم -/6000 بازیاب کروایا۔

(ہ)ایسا درست نہ ہے ملزم صدام حسین ولد محمد علی سے مقدمہ نمبر 1828/20 جرم 401ت پ تھانہ ہر بنس پورہ لاہور میں بوقت گرفتاری موبائل فون ہو اوے کمپنی بر آمد ہوا جو کہ مقدمہ 1151/20 مورخہ 10.09.2020 جرم 411/356/379ت پ تھانہ مصری شاہ لاہور کا سرقہ شدہ تھا جس کے مدعی نے تھانہ ہر بنس پورہ حاضر آکر ملزم صدام حسین کو شناخت کیا اور بتایا کہ اسی شخص نے مجھ سے موبائل فون جھپٹا مار کر چھینا تھا۔

(و)معاملہ ہذا کی انکوائری دفتر زیر دستخطی عمل میں لائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2021)

دسمبر 2018 تا ستمبر 2020 کے دوران نشے کے عادی افراد کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

1230: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)2018 دسمبر سے ستمبر 2020 تک کتنے نشے کے عادی افراد کو گرفتار کیا گیا ہے؟

(ب)انکو کہاں داخل کروایا گیا۔

(ج)کتنے نشہ بیچنے والے افراد کو گرفتار کیا گیا۔

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: غیر قانونی دکانوں میں منی پٹرول پمپ سے پٹرول کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

1237: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور میں جگہ جگہ منی پٹرول پمپ کھلے ہوئے ہیں اور یہ پٹرول پمپ غیر قانونی ہیں؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور شاہدرہ ٹاؤن کے علاقے بشارت روڈ عقب شالامار باغ پر متعدد دوکانوں میں منی پٹرول پمپ نصب ہیں اور ضلعی انتظامیہ کی ملی بھگت سے پٹرول کی غیر قانونی فروخت جاری ہے جو کہ کسی بھی بڑے حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ ان غیر قانونی منی پٹرول پمپس کے خاتمہ اور ان کے خلاف مؤثر کارروائی کی کیا حکمت عملی رکھتا ہے ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ میں جنوری 2020 تاحال پنجاب پولیس کے شہداء کی تعداد اور پسماندگان کو مالی امداد اور نوکریوں سے متعلقہ تفصیلات

1244: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سال 2020 جنوری تا حال پنجاب پولیس کے کتنے جوان مختلف واقعات میں شہید ہوئے ہیں؟

(ب)ان شہداء کے لواحقین کو فی کس کتنی مالی امداد دی گئی ہے۔

(ج)کتنے شہداء کے ورثاء میں نوکریاں تقسیم کی گئیں۔

(د)مذکورہ بالا شہداء کے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کیا کوئی مخصوص فنڈ مختص کیا گیا ہے ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)09۔

(ب)فہرست لف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ابھی تک صرف ایک شہید کی بیوہ نے (جونیئر کلرک) ملازمت کے لیے درخواست دی ہے مگر وہ ٹائپنگ ٹیسٹ میں فیل ہو گئی۔

(د)بحوالہ نوٹیفیکیشن AW-III/7798 مورخہ 30.08.2008 حکومت پنجاب شہدا کے بچوں کے تعلیمی اخراجات (پرائمری تا پوسٹ گریجوایشن) ہر سال ادا کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2021)

اوکاڑہ: پی پی 189 میں تھانہ جات، ملازمین، اخراجات اور گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

1248: جناب منیب الحق: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اوکاڑہ شہر اور پی پی 189 میں کون کون سے تھانہ جات ہیں؟

(ب)ان تھانہ جات میں تعینات ملازمین کے نام مع عہدہ بتائیں۔

(ج)ان تھانہ جات کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات کی تفصیل مد وائز بتائیں اور موجودہ مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم ان کے لئے مختص کی گئی ہے کتنی خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے۔

(د)ان تھانہ جات کو سٹیشنری کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی تھی دونوں سالوں کی تفصیل دی جائے۔

(ہ)ان تھانہ جات کے پاس کون کون سی سرکاری گاڑیاں ہیں ان کے اخراجات کی مکمل تفصیل بھی سال وائز بتائیں۔

(و)ان تھانہ کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے کس کس کی بلڈنگ کی تعمیر کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ساہیوال: چک نمبر R6/89 میں عبدالرحمن اور نمرہ پر پیٹرول چھڑک کر آگ لگا کر زخمی کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1260: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 30 اکتوبر 2020 کو چک نمبR6ر/89 میں عید میلاد النبی کے موقع پر پانچ سالہ عبدالرحمٰن اور پانچ سالہ نمبرہ پر پیٹرول گرا کر آگ لگا دی جس سے دونوں بچے جھلس گئے اور شدید زخمی ہو گئے ہیں اور DHQ ہسپتال ساہیوال میں زیر علاج ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ تھانہ فرید ٹاؤن صدر ساہیوال کی پولیس نے مشہور جاوید آلو والے ملزم کو ابھی تک گرفتار نہ کیا ہے اور نہ ہی کوئی قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان ملزمان کو جلد گرفتار کر کے ان کو جلد کیفرے کردار تک پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2020 تاریخ ترسیل 29 دسمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) بروئے رپورٹ تھانہ فرید ٹاؤن ساہیوال، غلام مصطفی مدعی مقدمہ نمبر 20/689 مورخہ 01.11.2020 بجرم 34/324 ت پ تھانہ فرید ٹاؤن ساہیوال نے درخواست دی کہ ملزمان جاوید اور محسن نے اس کے بچوں عبدالرحمن اور نمرہ پر پٹرول گرا کر آگ لگا دی جس پر متذکرہ بالا مقدمہ درج کیا گیا۔

(ب) دوران تفتیش ہر دو ملزمان جاوید اور محسن کو حسب ضابطہ گرفتار کر کے جوڈیشل حوالات بھجوایا گیا۔

(ج) ہر دو ملزمان گرفتار ہو کر جوڈیشل حوالات بھجوائے جا چکے ہیں مورخہ 25.11.2020 کو چالان مرتب ہوا جو کہ زیر سماعت عدالت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2021)

صوبہ میں پولیس اسٹیشن کو ماہانہ پٹرول کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1263: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پنجاب پولیس اپنے ہر پولیس اسٹیشن (تھانہ) کو ماہانہ ایندھن (پٹرول) دیتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس اسٹیشن کو جو پیٹرول دیا جاتا ہے اس کی مدد سے چلنے والی گاڑیوں سے علاقہ گشت، انویسٹی گیشن، امن وامان کی سکیورٹی دینے کا کام لیا جاتا ہے۔

(ج) محکمہ فی پولیس اسٹیشن کتنا ایندھن دیتا ہے۔

(د) پولیس اسٹیشن کو دیئے جانے والے ایندھن کی مقدار کا تعین کب کیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2020 تاریخ ترسیل 29 دسمبر 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ بھر میں سال 2018 سے تاحال خواتین پر دفاتر میں تشدد سے متعلقہ تفصیلات

1271: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 2018 سے اب تک خواتین پر دفاتر میں تشدد کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے نیز ان واقعات کے حوالے سے حکومت کی جانب سے کیا کارروائی عمل میں لائی گئی مکمل تفصیلات پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

پنجاب کے تمام اضلاع سے معلومات حاصل کی گئی ہیں جس کے مطابق سال 2018 سے اب تک خواتین پر دفاتر میں تشدد کا کوئی کیس پولیس کو رپورٹ نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2022)

ملتان ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت ویجیلنس کمیٹیوں کی تشکیل سے متعلقہ تفصیلات

1287: ملک وآصف مظہر: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ویجیلنس کمیٹیز ایکٹ 2016 کے تحت ہر ضلع، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر ویجلنس کمیٹیاں تشکیل دینی تھیں بتایا جائے کہ اس قانون کے تحت ملتان ڈویژن میں ضلع تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر کتنی ویجیلنس کمیٹیاں بنائی گئیں؟

(ب) ملتان ڈویژن میں ویجیلنس کمیٹیوں کی ٹریننگ کی گئیں اگر ہاں تو تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ج) ویجیلنس کمیٹیوں کے کتنے اجلاس منعقد کئے گئے تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(د)ویجلنس کمیٹیوں کے لئے حکومت کی جانب سے کتنا بجٹ مختص کیا گیا تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(تاریخ وصولی14 دسمبر2020 تاریخ ترسیل17 فروری2021)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: تھانہ ستوکتلہ میں جولائی2020 تا جنوری2021 تک سنگین نوعیت کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

1317: محترمہ ربیعہ احمد بٹ: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)یکم جولائی2020 سے یکم جنوری2021 تک تھانہ ستوکتلہ ضلع لاہور میں چوری،ڈکیتی،راہزنی اور قتل کی کتنی وارداتیں ہوئیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ مورخہ10 نومبر2020 کوایف آئی آر نمبر20/1724 بجرم چوری سرقہ زن کا بھی اندراج کیا گیا۔

(ج)کیا مذکورہ ایف آئی آر میں کوئی گرفتاری عمل میں لائی گئی اگرہاں توملزم کانام وپتہ کی مکمل تفصیل فراہم کریں اگر گرفتاری نہیں ہوئی تواس میں اب تک کیاپیش رفت ہوئی ہے۔

(د)اگر جواب اثبات میں ہیں توکیاحکومت مذکورہ مقدمہ میں مطلوب تمام ملزمان کو گرفتار کر کے ریکوری کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک۔

(تاریخ وصولی یکم فروری2021 تاریخ ترسیل26مارچ2021)

(جواب موصول نہیں ہوا)

جہلم میں ون ویلنگ کرنے پر گرفتاریوں کی تعداد اور چالان سے متعلقہ تفصیلات

1340: محترمہ سبرینہ جاوید: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ماہ جنوری اور فروری2021 میں ضلع جہلم میں کتنے لوگوں کوون ویلنگ کرنے پر گرفتار کیا گیا؟

(ب) ون ویلنگ کرنے پر کتنے افراد کو جرمانہ،سزائیں اور چالان کئے گئے۔

(ج)ون ویلنگ کے سب سے زیادہ واقعات جہلم کے کس کس علاقے میں ہوئے علاقہ وائز تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) ون ویلنگ کی روک تھام اوراس کے سدباب کے لئے محکمہ کیا حکمت عملی اپنائے ہوئے ہیں اس حکمت عملی میں کہاں اور کس حد تک کامیابی حاصل ہوئی تفصیل سے بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی30مارچ2021 تاریخ ترسیل5اپریل2021)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع ہذا میں 03 مقدمات درج رجسٹر کر کے 03 ملزمان کو چالان عدالت کیا گیا ہے۔

(ب) ضلع ہذا میں 03 مقدمات درج رجسٹر کر کے 03 ملزمان کو چالان عدالت کیا گیا ہے اور یہ مقدمات زیر سماعت عدالت مجاز ہیں

(ج) ضلع ہذا میں علاقہ تھانہ دینہ میں 03 واقعات ون ویلنگ کے رپورٹ ہوئے ہیں جن پر 03 مقدمات درج رجسٹر کر کے 03 ملزمان کو چالان عدالت کیا گیا ہے۔

(د) بذریعہ سیکورٹی سٹاف اور DFC کانسٹیبلان خفیہ معلومات حاصل کی جاتی ہیں اور اس نوعیت کی غیر قانونی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جاری ہے نیز ضلع ہذا کے تمام SHOs اور محافظ اسکواڈ و پیٹرولنگ پر متعینہ اسکواڈ کو سپیشل ہدایات جاری کی گئی ہیں کے اس طرح کا واقعہ / اطلاع موصول ہونے پر فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2022)

پولیس فورس میں گریڈ 16 اور اس سے کم عملہ کی فلاح و بہبود کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1358: محترمہ نسرین طارق: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گزشتہ 6 سالوں کے دوران پولیس فورس میں کام کرنے والے گریڈ 16 اور اس سے کم گریڈ کے عملے کی فلاح و بہبود کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں نیز ان کی تنخواہوں اور مراعات میں کتنا اضافہ کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 05 مئی 30 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 11 جون 2021)

جواب

وزیر داخلہ

اے آئی جی فنانس، برائے انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب لاہور:

گزشتہ 6 سالوں میں پولیس فورس کے 16 اور اس سے کم گریڈ کے عملے کی تنخواہوں میں مندرجہ ذیل اضافہ کیا گیا ہے۔

#10٪ ایڈہاک ریلیف الاونس: 2019,2018,2017,2016

فکسڈ ڈیلی الاؤنس:: 2005 کے ریٹ سے بڑھا کر 2013 کے ریٹ پر دیا گیا ہے۔

#2017 میں مالی امداد (Death in Service) کی رقم بڑھائی گئی۔

ایڈ شنل ایلیٹ پولیس فورس الاؤنس PM/1500 سے بڑھا کر PM/6500 کر دیا گیا۔

ایلیٹ پولیس فورس راشن الاؤنس PM/1000 سے بڑھا کر PM/3000 کر دیا گیا۔

ایلیٹ پولیس فورس میڈیکل الاؤنس PM/500 سے بڑھا کر PM/850 کر دیا گیا۔

ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، ویلفیئر پنجاب لاہور۔

گزشتہ 6 سالوں کے دوران پولیس فورس کی گریڈ 16 اور اس سے کم گریڈ کے ملازمان کو پنجاب پولیس ویلفیئر فنڈ رولز 2016 کے تحت درج ذیل سہولیات دی جارہی ہیں۔

1۔ پنجاب پولیس کے حاضر سروس ریٹائرڈ ملازمین کو میڈیکل کی سہولت دی جاتی ہے۔

2۔ پنجاب پولیس کے تمام حاضر سروس ریٹائرڈ ملازمین کے بچوں کو میٹرک کے بعد پڑھائی کے لئے سالانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

3۔ پنجاب پولیس کے گریڈ 16 کے ملازمین کو بیٹی کی شادی کے لیے -/50,000 روپے اس سے کم گریڈ والے کو -/40,000 روپے دیا جاتا ہے۔

4۔ پنجاب پولیس کے ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے موقع پر ایک (Basic Pay) اضافی دی جاتی ہے۔

5۔ دوران سروس فوت ہونے ملازمین کے وارثان کو -/50,000 روپے (موقع پر) کفن دفن کا دیا جاتا ہے۔

6۔ مزید براں، کرونا کی وجہ سے بیمار ہونے والے 2413 ملازمین کو -/25000 روپے فی کس کے حساب سے اب تک -/60325000 روپے دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2022)

ملتان میں گزشتہ اور موجودہ سال میں امام بارگاہوں کی محرم کے دوران سیکورٹی انتظامات، نفرت انگیز تقاریر کرنے والوں کے خلاف اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1385: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا وزارت داخلہ نے اپریل 2020 تا مئی 2021 کے دوران ملتان میں مختلف مسالک کی عبادت کے مقامات جیسے چرچ، مندر، گردوارہ اور مساجد کے تحفظ کے سلسلے میں کوئی اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) وزارت داخلہ نے اپریل 2020 تا مئی 2021 کے دوران بہاولپور میں مؤثر شکایات اور ازالہ میکنزم جیسے ہیلپ لائن، آن لائن پورٹل، کمیونٹی لیول کمپلینٹ سیٹ اپ کی تشکیل کے لئے کوئی اقدامات اٹھائے ہیں تا کہ انتہائی مفلوک الحال اور متاثرہ شخص / گروہوں کو ان شکایات اور ازالہ میکنزم تک رسائی حاصل ہو سکے۔

(ج) کیا وزارت داخلہ نے اپریل 2020 تا مئی 2021 کے دوران محرم میں مجالس اور جلسوں کے تحفظ پر لائحہ عمل بنانے کے لئے جملہ مسالک کے علماء کو لیتے ہوئے ملتان میں کوئی سیکیورٹی اقدامات اٹھائے ہیں۔

(د) اپریل 2020 تا مئی 2021 کے دوران وبا کے دوران اور اس کے بعد امن کی بحالی کے لئے بہاولپور میں تشدد انتہا پسندی کی روک تھام کے لیے محکمہ داخلہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(ہ) مالی سال 21-2020 کے لئے پر تشدد انتہا پسندی کے خاتمے کے لئے حکومت پنجاب بجٹ میں جو مخصوص رقم رکھی تھی اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(و) کیا حکومت نے پر تشدد انتہا پسندی کے خاتمے کے لئے مالی سال 22-2021 کے لئے ایک علیحدہ فنڈ "سی ای وی فنڈ" قائم کرنے کے لئے کوئی لائحہ عمل مرتب کیا ہے۔

(ز) اپریل 2020 تا مئی 2021 ضلع مظفر گڑھ میں مسلکی تشدد کے کتنے کیس رپورٹ اور رجسٹر کیے گئے۔

(ح) اپریل 2020 تا مئی 2021 کے دوران ملتان میں امام بار گاہوں اور جلوسوں پر دہشت گردی کے کتنے کیس رجسٹر ہوئے۔

(ط) کیا اپریل 2020 تا مئی 2021 کے دوران محرم میں سیکیورٹی انتظامات کے لیے بہاولپور میں پولیس سیکیورٹی سٹاف کی ٹریننگ کا انتظام کیا گیا ہے۔

(ی) کیا حکومت کے پاس اپریل 2020 تا مئی 2021 تک ملتان میں مدرسہ اور مدرسہ ٹیچرز (مرد و خواتین دونوں) کی رجسٹریشن کا کوئی ریکارڈ موجود ہے۔

(ق) کیا حکومت نے اپریل 2020 تا مئی 2021 تک ملتان میں پر تشدد انتہا پسندی کے سزا یافتہ مقدمات یا کوئی ڈیٹا بیس مینٹین کیا ہے۔

(ل) کیا حکومت نے اپریل 2020 تا مئی 2021 تک بہاولپور میں نفرت انگیز تقریر اور تشدد کا شکار ہونے والے افراد کو کوئی مدد فراہم کرنے کے لئے، کوئی اقدامات اٹھائے ہیں۔ مثلاً انہیں اپنے حقوق سے آگاہی دی جائے کہ ان کی شکایات کا ازالہ انتظامی، دیوانی اور فوجداری کارروائیوں کے ذریعے کرنا، اتھارٹیز کو رپورٹ کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا اور قانونی و نفسیاتی امداد لینا۔

(تاریخ وصولی 19 جون 30 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2021)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

لاہور تھانہ نوانکوٹ کی حدود میں قتل ہونے والے اسلم نامی شخص کے قاتلوں کو عدم گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

1388: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 6 جولائی 2020 کو چھپڑ سٹاپ ملتان روڈ لاہور حدود تھانہ نوانکوٹ میں ایک گینگ نے علی الصبح اسلم نامی شخص کو قتل کر دیا اور اس کے جوان بیٹے کو اندھا دھند فائرنگ کر کے ٹانگوں سے معذور کر دیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وقوعہ کا مقدمہ نمبر 20/1731 مورخہ 6 جولائی 2020 بجرم 302/34/324 ت پ تھانہ نوانکوٹ لاہور میں درج ہوا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تقریباً ایک سال ہو چکا ہے لیکن ابھی تک قاتل گرفتار نہ ہو سکے اور مقتول فیملی کی دادرسی نہیں ہو سکی۔

(د)اگر جزہائے بالا کے جوابات اثبات میں ہیں تو حکومت کب تک ان قاتلوں اور گینگ کو گرفتار کرلے گی تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 24جون 30مارچ 2021 تاریخ ترسیل 12اگست 2021)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)مقدمہ نمبر 20/1731 مورخہ 06.07.2020 بجرم 324/302ت پ تھانہ نواں کوٹ لاہور درج ہوا۔

(ب)مقدمہ درج رجسٹر ہونے پر تفتیش عمل میں لائی گئی۔

(ج)مقدمہ ہذا کے ملزمان:۔

(1)مظہر عرف لمبا ولد اظہر سکنہ فضل گنج نواں کوٹ لاہور۔

(2)فیصل عرف عادل رشید ولد شاہد سکنہ مغل سٹریٹ مہاجرہ آباد گرفتار ہو کر حوالات جوڈیشل جا چکے ہیں جن کا نامکمل چالان مورخہ 28.09.2020 کو مرتب ہو چکا ہے۔ ملزم اسد مغل ولد قاسم بیگ سکنہ سکندریہ کالونی نواں کوٹ لاہور تاحال مفرور ہے جس کی گرفتاری کے لئے DSP نواں کوٹ سرکل لاہور کی زیر نگرانی ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔

(د)مقدمہ ہذا کے 02 ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں 01 ملزم مفرور ہے جس کی گرفتاری کے لئے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے ملزم کو جلد از جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2022)

لاہور   عنایت اللہ لک

مورخہ 18 ستمبر 2022   سیکرٹری